خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات کا قانون، ۲۰۱۰ء

خیبر پختونخوا قانون نمبرXVI، ۲۰۱۰ء کا

مواد

دیباچہ

شقیں

۱. مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. تجارتی یونین اور تنظیموں کی آزادی۔

۴. رجسٹریشن کے لئے درخواست۔

۵. مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز۔

۶. مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز۔

۷. تجارتی یونین میں بحیثیت افسر کی نااہلی۔

۸. رجسٹرڈ تجارتی یونین کے رجسٹر وغیرہ بنائے۔

۹. رجسٹریشن / اندراج۔

۱۰. رجسٹریشن / تصدیق کے درخواست کے زیرِ غور ہونے کے دوران تجارتی یونین کے افسروں کے تبادلے۔

۱۱. رجسٹریشن کی سرٹیفیکیٹ۔

۱۲. رجسٹریشن / تصدیق کی منسوخی۔

۱۳. منسوخی کے خلاف اپیل۔

۱۴. تجارتی یونین کا رجسٹرار۔

۱۵. رجسٹرار کے اختیارات اور افعال۔

۱۶. مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز۔

۱۷. مُلازم رکھنے والوں کی طرف سے نامناسب لیبر / مزدور مشقیں۔

۱۸. نامناسب مزدور مشقین مزدوروں کی۔

۱۹. سازش کے قانون کا محدود استعمال۔

۲۰. کئی دیوانی مقدمات میں معافی۔

۲۱. معاہدہ کا نفاذ۔

۲۲. تجارتی یونین کے تصدیق / رجسٹریشن اور کنفیڈریشن۔

۲۳. گوشوارہ / ریٹرنز۔

۲۴. مجموعی سوداکا فعل۔

۲۵. کلکٹیو بارگیننگ یونٹ کا تعین کرنا۔

۲۶. اپیل۔

۲۷. رجسٹرار کو کئی اختیارات کی حکم۔

۲۸. بند کرنا / چیک آف۔

۲۹. دُکاندار مہتمم، انتظامیہ اور مزدوروں کے درمیان ایک رابطہ۔

۳۰. مزدوروں کی انتظامیہ میں حصہ لینا۔

۳۱. مجموعی انتظامیہ کا بورڈ۔

۳۲. معائنہ کرنے والا۔

۳۳. انسپکٹر کیلئے رُکاوٹ بننے پر سزا۔

۳۴. اس قانون کے دفعات ۳۰، ۳۱اور ۳۵ میں رُکاوٹ۔

۳۵. ورک کونسل۔

۳۶. ورک کونسل کے افعال۔

۳۷. ہر فرد کی انفرادی دِلجوئی۔

۳۸. تضاد اور تنازعوں سے متعلقہ مذاکرات۔

۳۹. مصالحت کرنے والا۔

۴۰. بندش یا ہڑتال کی اطلاع۔

۴۱. مصالحت، بندش اور ہڑتال کے اطلاع کے بعد۔

۴۲. مصالحت کرنے والے کے سامنے کاروائی۔

۴۳. ثالث۔

۴۴. ہڑتال اور بندش۔

۴۵. عوامی یوٹیلیٹی خدمات میں ہڑتال یا بندش۔

۴۶. لیبر کورٹ کو درخواست۔

۴۷. فیڈریشن کا صنعتی تنازعے کھڑے کرنا۔

۴۸. لیبر کورٹ۔

۴۹. لیبر کورٹ کے کاروائی اور اختیارات۔

۵۰. لیبر کورٹ کے فیصلے اور ایوارڈ۔

۵۱. لیبر اپیلیٹ کورٹ۔

۵۲. بندوبست اور فیصلے جن پر لازم ہے۔

۵۳. بندوبست / فیصلہ یا ایوارڈ کے لئے مؤثر (پُر اثر) تاریخ۔

۵۴. آغاز اور کاروائی کا نتیجہ۔

۵۵. کئی معاملات کو بصیغۂ راز رکھا جائے گا۔

۵۶. صنعتی تنازعوں کا اُٹھنا۔

۵۷. بندش یا ہڑتال کی اطلاع کا کرنا دوران کاروائی منع ہونا۔

۵۸. لیبر کورٹ اور ٹربیونل کے اختیارات کہ ہڑتال منع کریں۔

۵۹. غیر قانونی ہڑتال اور بندش۔

۶۰. غیر قانونی، ہڑتال اور بندش کے معاملوں میں طریقہ کار۔

۶۱. دوران کاروائی ملازمت کے شرائط کے ناقابلِ تبدیل

۶۲. منجمد / مقررہ اثاثوں کا ہٹاؤ۔

۶۳. کئی اشخاص کا تحفظ۔

۶۴. فریقین کے نمائندگی۔

۶۵. ایوارڈ اور فیصلوں کی تشریح۔

۶۶. ایوارڈ یا فیصلے کے تحت واجب الادا رقم کی بازیابی ملازم رکھنے والے سے۔

۶۷. کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کی تشخیص میں زیر تجویز افعال کی کارکردگی۔

۶۸. نامُناسب مزدور مشقوں کی سزا۔

۶۹. فیصلے کے خلاف ورزی پر سزا۔

۷۰. فیصلے کے نفاذ کی خلاف ورزی پر سزا۔

۷۱. غلط بیانی کی سزا۔

۷۲. کئی حالات میں تجارتی یونین کے افسر کی برخاستگی پر سزا۔

۷۳. فنڈز کے غلط استعمال یا خورد بُرد یا غبن پر سزا۔

۷۴. دوسرے جرائم کی سزا۔

۷۵. غیر آگاہی والے جرائم۔

۷۶. کارپوریشن کے جرائم۔

۷۷. جرائم کی مقدمہ بازی۔

۷۸. تلافی۔

۷۹. رجسٹرار وغیرہ بحیثیت سرکاری ملازم۔

۸۰. حدود۔

۸۱. اُصول بنانے کا اختیار۔

۸۲. مقدموں کی منتقلی۔

۸۳. تحفظات۔

۸۴. مشکلات کا ہٹاؤ۔

۸۵. منسوخ۔

خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات کا قانون، ۲۰۱۰ء

خیبر پختونخوا قانون نمبرXVI، ۲۰۱۰ء کا

(پہلے شائع ہوا خیبر پختونخوا کے گورنر کے دستخط حاصل کرنے کے بعد خیبر پختونخوا کے گزٹ میں، (غیر معمولی) بمورخہ ۱۳اِ اکتوبر ۲۰۱۰ء)

ایک قانون

تاکہ مرتب کریں تجارتی یونین کے قیام سے متعلق قانون کو، اور ملازمین اور کارکنوں کے درمیان تعلقات کی اصلاح اور ضابطہ کو۔

جبکہ اسلامی جمہوری پاکستان کا آئین تنظیموں کی آزادی شہریوں کا بنیادی حق تسلیم کرتی ہے۔

اور جبکہ یہ مناسب ہے کہ تجارتی یونین کے قیام سے متعلق قوانین، تجارتی یونین کے افعال کی ضابطگی، ملازمین اور کارکنوں کے درمیان تعلقات اور ان کے درمیان تضاد یا تکرار کا انتظام اور بچاؤ یا اس سے ماتحت معاملات قوانین مرتب کرنا۔

اس کا تدوین مندرجہ ذیل ہو گا۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز۔---** (۱) اس قانون کو خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات کا قانون ۲۰۱۰ء کہا جائے گا۔

(۲) اس کی وُسعت صوبہ خیبر پختونخوا میں ہو گی۔

(۳) اس کا اطلاق اُن تمام ملازم اشخاص پر ہو گا جو کسی اسٹیبلشمنٹ یا صنعت میں ہونگے لیکن اس کا اطلاق اُن ملازم اشخاص پر نہیں ہو گا جو،-

(اَ) جو پولیس یا پاکستان کے کسی دفاعی ملازمت میں یا کسی ملازمت یا تقرر جو بلاشرکت غیرے منسلک ہو اتفاق سے پاکستان کے فوج بشمول وفاقی حکومت کے قائم کردہ توپ خانہ / محکمہ حرب سے؛

(ب) پاکستان کے یا ریاست کے انتظام میں وہ جو مُلازم ہو سوائے اُن ملازمین کے جو پاکستان کے ڈاکخانہ یا ریلوے میں کارکُن ہو؛

(ج) جو رُکن ہو پاکستان کے بین الاقوامی ہوائی اڈہ کارپوریشن کے دفاعی عملہ میں یا اُجرت لینے والے گروپ سے اُجرت لیتا ہو جو گروپ V سے کم نہ ہو اُس اسٹیبلشمنٹ میں کارپوریشن کے جو وفاقی حکومت نے عوام کے فلاح یا ہوائی اڈوں کے دفاع کے معاملے میں اسی مد میں سرکاری گزٹ میں مختص کئے ہوں؛

(د) جو پاکستان کے اشاعت کارپوریشن کے دفاع یا پیپرز لمیٹڈ کے دفاع میں ہو؛

(ہ) اُس اسٹیبلشمنٹ یاادارہ جو معالجہ یاخیال کریں بیمار، کمزور، محروم، یاذہنی کمزور افراد ماسوائے اُس کے جو تجارتی بنیاد پر قائم ہو؛

(و) جورُکن ہو چوکسی کا، تیل صاف کرنے کارخانے کے آگ کے اور حفاظت کے عملے میں؛

(ز) جورُکن ہو اسٹیبلشمنٹ کے آگ اور حفاظت کے عملے میں، جو پیداوار، ترسیل، اور تقسیم قدرتی گیس یالیکوئفائیڈ پٹرولیم گیس کے ہیں معروف ہو؛ اور

(ح) ایک اسٹیبلشمنٹ یاادارہ جو تسلیم اور ہنگامی خدمات فراہم کرے ماسوائے اُسکے جو تجارتی بنیاد پر چلتی ہو۔

(۴) یہ فوری نافذ العمل ہو گا اور یکم مئی ۲۰۱۰ء سے اس کو بااثر تصور کیا جائے گا۔

۲. __**تعریفات.**__---اس قانون کے مطابق جب تک اس کے موضوع اور مضمون سے متضاد نہ ہو کہ،۔

(i) "ثالثی کرنے والا" کا مطلب وہ شخص جو اُس قانون کے شق ۴۳ کے تحت تعینات ہوا ہو؛

(ii) "ایوارڈ / حکم دینا" کا مطلب لیبر کورٹ، ثالث یاٹربیونل کا کسی صنعتی تضاد یااس سے متعلقہ معاملہ کے متعلق ادارہ / تعین کرنا اور بشمول ابتدائی فیصلہ؛

(iii) "اجتماعی سوداکا فعل" کسی اسٹیبلشمنٹ یااسٹیبلشمنٹ کے گروپوں یاصنعت سے متعلقہ، کا مطلب کارکنوں کے تجارتی یونین جو دفعہ ۲۴ کے تحت کارکن کا فاعل ہو کسی اسٹیبلشمنٹ میں یا جیسے بھی معاملہ ہو، صنعت اجتماعی سودا کے معاملے میں؛

(iv) "اجتماعی سوداکا یونٹ" کا مطلب وہ کارکن یاکارکنوں کا گروپ ملازمین کا کسی ایک یازیادہ اسٹیبلشمنٹ جو اسی صنعت میں ہوں جنکے ملازمت کے شرائط وضوابط اجتماعی سودا کے اکٹھے موضوع ہوں یا صحیح طور پر ہوسکتے ہیں؛

(v) "مصالحت کی کاروائی" کا مطلب کوئی بھی کاروائی مصالحت کرنے والے کے سامنے؛

(vi) "مصالحت کرنے والا" کا مطلب وہ شخص جو اس قانون میں دفعہ ۳۹ کے تحت تعینات ہوا ہو؛

(vii) "ملازم کسی اسٹیبلشمنٹ سے متعلق" کا مطلب کوئی شخص یااشخاص کا ادارہ آیا مشترکہ ہو یانہ، جو اور جس کے ملازم کارکن ملازمت کے معاہدے کے تحت اسٹیبلشمنٹ میں اور بشمول،۔

(اَ) وارث، جانشین یامنتظم جیسے بھی معاملہ ہو ایسے شخص یاادارہ مذکورہ بالا؛

(ب) کوئی شخص جو اسٹیبلشمنٹ کے انتظام، سرپرست یاکنٹرول کا ذمہ دار ہو؛

(ج) اسٹیبلشمنٹ سے متعلق جیسے یہ چلائے یہ حکومت کا کوئی محکمہ کے اتھارٹی چلائے، اس مد میں تعینات اتھارٹی جہائی کوئی اور اتھارٹی تعینات نہ ہوئی ہو، محکمہ کا سربراہ؛ اور

(د) اسٹیبلشمنٹ سے متعلق کوئی، جیسے یہ چلائے یہ مقامی اتھارٹی کی طرف سے الگ مد میں تعینات، افسر اور جہاں کوئی افسر تعینات نہ ہو، تو اُس اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹیو آفیسر ؛

(ہ) کسی دوسری اسٹیبلشمنٹ سے متعلق، تو اُس اسٹیبلشمنٹ کا مالک، اور ہر ڈاکٹر، منیجر، سیکرٹری، فاعل یا افسر یا شخص جو انتظام کے معاملات سے منسلک ہو؛

وضاحت.---حکومت یا مقامی اتھارٹی کے محکموں کے ملازمین اور افسران کارکن اور کاریگر کے زمرہ میں تعریف کے مقصد کیلئے جو اعلیٰ، انتظامیہ، سیکرٹریل، ڈائریکٹوریل، سُپروائزری یا ایجنسی عملہ اور جو اس مقصد کے سرکاری گزٹ میں مخصوص ہوئے ہوں تو "ملازمین" کے زمرے میں تصور ہونگے؛

(viii) "اسٹیبلشمنٹ / محکمہ" کا مطلب کوئی دفتر، فرم، کارخانہ، سوسائیٹی، منصوبہ، کمپنی، دُکان، علاقہ اور صوبہ میں کوئی انٹرپرائز جس کے ملازم، کاریگر کاروبار چلانے کے مقصد کیلئے براہِ راست یا بذریعہ ٹھیکیدار اور بشمول تمام محکموں اور شاخوں آیا اُسی جگہ یا مختلف جگہوں میں واقع ہوں، ماسوائے اس میں دفعہ ۲۵ کے تحت بشمول اجتماعی سودے کا یونٹ اگر کوئی ہو، اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں مرتب ہو گا؛

(ix) "ایگزیکٹیو" کا مطلب اشخاص، جس کسی نام سے پُکارے جائے جس کو تجارتی یونین کے معاملات کا انتظام اُس کے آئین / منشور کے ذریعے سونپے گئے ہوں۔

(x) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا؛

(xi) "گروپ آف اسٹیبلشمنٹ" کا مطلب اُسی صنعت اور اُسی ملازمین سے متعلق اسٹیبلشمنٹ؛

(xii) "غیر قانونی دربندی" کا مطلب ظاہر شُدہ، آغاز شُدہ اور متسلسل دربندی اس قانون کے احکامات کے برخلاف ہو؛

(xiii) "غیر قانونی ہڑتال" کا مطلب ظاہر شُدہ، آغاز شُدہ اور متسلسل ہڑتال جو اس قانون کے احکامات کے برخلاف ہو؛

(xiv) "صنعتی تنازعہ" کا مطلب کوئی تنازعہ یا تفریق مُلازم رکھنے والے اور مُلازمین کے درمیان یا مُلازم رکھنے والے اور کاریگروں کے درمیاں یا کارکُنوں اور کاریگروں کے درمیان یا کارکُنوں اور

کاریگروں کے درمیان جو مُلازمت یا بے روزگاری سے متعلق ہو یا مُلازمت کے شرائط یا کسی شخص کے کام کے شرائط، اور وہ جو اس حق کے نفاذ کے متعلق نہ ہو جو اُسے اس قانون کے علاوہ کسی دوسرے قانون کے ذریعے یا تحت حاصل یا ذمہ ہو یا کوئی فیصلہ یا انتظام جو وقتی طور پر نافذ ہو؛

(xv) "صنعت" کا مطلب کوئی کاروبار، تجارت، کارخانہ، دھندا، مُلازمت، نجی تعلیمی ادارہ، نجی صحت کے مراکز، ملازمت یا پیشہ جو فروخت کیلئے اشیاء یا خدمات مہیا کریں ماسوائے اُس کے جو خیراتی مقاصد کے لئے ہوں۔

(xvi) "انسپکٹر" کا مطلب اس قانون کے تحت تعینات انسپکٹر؛

(xvii) "لیبر کورٹ" کا مطلب اس قانون کے دفعہ ۴۸ کے تحت قائم شدہ لیبر کورٹ؛

(xviii) "دربندی" کا مطلب ملازمت کے جگہ کو بند کرنا یا اس کے کسی حصے کو بند کرنا، یا مُلازمین کا کام سے مکمل یا جُزوی طور پر مُعطل کرنا یا مکمل یا شرطیہ طور پر ملازمین کا کام سے انکار کرنا کہ اُن کا ملازمین کی کوئی تعداد کام جاری رکھنے کیلئے رکھے جہاں یہ بندش، معطلی یا انکار کسی صنعتی تنازعہ سے متعلق واقع ہو اور اس کا مقصد مُلازم کاریگروں کو مجبور کرنا تاکہ وہ مُلازمت کے یا اس کو متاثر کرنے والے کچھ / کئی شرائط وضوابط کو قبول کریں؛

(xix) "آفیسر"، تجارتی یونین سے متعلق کا مطلب ایگزیکٹو کو کوئی رُکن وہاں پر لیکن ایک آڈیٹر یا لیگل ایڈوائزر شامل نہیں ہے؛

(xx) "قانون" کا مطلب خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات کا قانون ۲۰۱۰ء؛

(xxi) "تنظیم" کا مطلب کاریگروں یا ملازم رکھنے والوں کی تنظیم جو کاریگروں اور مُلازم رکھنے والوں کی حق کا دفاع اور پیش کریں؛

(xxii) "مرتب شُدہ" کا مطلب اُصولوں کے مطابق مرتب شُدہ؛

(xxiii) "صوبہ" کا مطلب صوبہ خیبر پختونخوا؛

(xxiv) "عوامی فائدے کے خدمات" کا مطلب کوئی بھی خدمت جو شیڈول میں مختص ہو؛

(xxv) "رجسٹرڈ تجارتی یونین" کا مطلب اس قانون کے تحت رجسٹرڈ تجارتی یونین؛

(xxvi) "رجسٹرار" کا مطلب اس قانون کے دفعہ ۱۴ کے تحت تعینات رجسٹرار؛

(xxvii) "اُصول" کا مطلب، اس قانون کے تحت مرتب اُصول؛

(xxviii) "دفعہ" کا مطلب اس قانون کے دفعہ؛

(xxix) "بندوبست / فیصلہ" کا مطلب کوئی بھی بندوبست یا فیصلہ جو ثالثی کاروائی کے نتیجے میں پہنچے اور بشمول راضی نامہ کے ملازم رکھنے والے اور اُسکے کاریگروں کے درمیان ہوا ہو کسی دوسرے طریقے بجائے کسی ثالثی کاروائی کے نتیجے میں جہاں یہ راضی نامہ تحریری ہو اور مخصوص / مرتب شُدہ طریقے فریقین کے دستخط ہوں اور اُس کی ایک نقل حکومت کو، ثالث اور مخصوص شخص کو بھیجی گئی ہو؛

(xxx) "ہڑتال" کا مطلب کام کی بندش کسی بھی اسٹیبلشمنٹ میں ملازم اشخاص کا جو اتفاق میں کام کرے یا رضامندی سے انکار کریں یا کسی بھی تعداد میں متفقہ مفاہمت سے جن کو ملازم رکھا گیا ہو تاکہ یا کام جاری رہے یا ملازمت قبول کریں؛

(xxxi) "تجارتی یونین" کا مطلب کوئی بھی مجموعہ مزدوروں / کاریگروں اور ملازم رکھنے والوں کا جو بنیادی طور پر اس مقصد کیلئے بنائی گئی ہو تاکہ کاریگروں / مزدوروں اور ملازم رکھنے والوں کے درمیان تعلقات کو ٹھیک کریں یا کاریگروں اور کاریگروں کے درمیان یا ملازم رکھنے والوں اور ملازم رکھنے والوں کے درمیان یا کسی تجارت یا کاروبار کے طریقے پر پابندی کے شرائط لاگو کریں اور بشمول دو یا دو سے زیادہ تجارتی یونین کے فیڈریشن اور دو یا دو سے زیادہ فیڈریشن کے کنفیڈریشن؛

(xxxii) "ٹربیونل" کا مطلب لیبر اپیلیٹ ٹربیونل جو اس قانون کے دفعہ ۵۱ کے تحت مرتب ہو؛ اور

(xxxiii) "کاریگروں اور مزدور" کا مطلب وہ شخص، جو ملازم کے تعریف میں نہ آتا ہو جسے ملازم رکھا گیا ہو (بشمول ملازمت بحیثیت سُپروائزر یا شاگرد) کسی بھی اسٹیبلشمنٹ یا صنعت میں اُجرت پر یا معاوضہ پر خواہ براہِ راست یا بذریعہ ٹھیکیدار آیا ملازمت کے شرائط ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور صنعتی تنازعہ سے متعلق اس قانون کے تحت کسی بھی کاروائی کے مقصد کیلئے بشمول وہ شخص جیسے برخاست کیا گیا ہو، سبکدوش، محدود، نکالا یا کسی بھی دوسرے طریقے سے ہٹایا گیا ہو ملازمت سے اُس سے تنازعہ سے متعلق یا اُس تنازعے کے نتیجے میں اور جیسے کہ برخاستگی، سبکدوشی، محدود، نکلنا یا ہٹا تا تنازعہ کو جنم دے لیکن وہ شخص شامل نہ ہے جو خاص منیجریل یا انتظامی حیثیت میں ملازم ہو۔

۳۔ **<u>تجارتی یونین اور تنظیموں کی آزادی</u>**۔---اس قانون کے احکامات کے تحت اور باوجودیکہ کسی بھی نافذ دوسرے قوانین میں مشتمل:

(i) مزدور بغیر کیس امتیاز جو بھی ہوں اُنکے پاس یہ اختیار ہوگا کہ قائم کریں اور متعلقہ تنظیم کے اُصولوں کے مطابق وہ اپنے مرضی سے بغیر اجازت پُرانی تنظیم کے، نیا تنظیم اختیار کر سکتے ہیں؛

بشرطیکہ کوئی بھی رُکن / مزدور بیک وقت ایک سے زیادہ تجارتی یونین رُکن کا قابل نہیں ہوگا اور دوسرے تجارتی یونین کے شمولیت میں پہلے والے کی رُکنیت خودبخود منسوخ ہو جائیگی؛

(ii) ملازم رکھنے والے بغیر امتیاز کے جو بھی ہوں اُن کو یہ اختیار ہوگا کہ قائم کریں اور متعلقہ تنظیم کے اُصولوں کے مطابق وہ اپنے مرضی بغیر اجازت پُرانی تنظیم کے، نیا تنظیم اختیار کر سکئے ہیں؛

(iii) تمام تجارتی یونین اور ملازم رکھنے والے، تنظیموں کو اپنا آئین اور اُصول مرتب کرنا ہونگے تاکہ مکمل آزادی سے اپنا نمائندہ منتخب کریں تاکہ اُنکے افعال اور انتظام کو منظم کریں اور اپنا پروگرام مرتب کریں؛ اور

(iv) مزدوروں اور مُلازم رکھنے والوں، تنظیموں کو حق ہوگا کہ وہ قائم کریں اور فیڈریشن اور کنفیڈریشن اختیار کریں اور ایسے کسی تنظیم، فیڈریشن یا کنفیڈریشن کو حق ہوگا کہ وہ بین الاقوامی تنظیموں اور مزدوروں کے اور ملازم رکھنے والوں کے کنفیڈریشن کے تنظیموں سے الحاق کریں۔

۴. **<u>رجسٹریشن کے لئے درخواست.</u>**---کوئی بھی تجارتی یونین اس قانون کے تحت رجسٹرار کو تجارتی یونین کی رجسٹری کیلئے صدر اور سیکرٹری کے دستخط پر درخواست / رُجوع کر سکتی ہے۔

۵. **<u>مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز.</u>**---تمام درخواست رجسٹریشن کیلئے تجارتی یونین کے رجسٹرار کو کئے جائینگے بمع،-

(اَ) بیان جو ظاہر کریں-

(i) تجارتی یونین کا نام اور ہیڈ آفس کا پتہ؛

(ii) تجارتی یونین کے قیام کی تاریخ؛

(iii) تجارتی یونین کے افسروں کے عہدے، نام، عمر، پتے اور پیشے وغیرہ؛

(iv) مکمل اداشُدہ رُکنیت کے بیان؛

(v) اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے یا خدمت کے نام جیسے بھی معاملہ ہو، جہاں تجارتی یونین کا تعلق ہو بمعہ تمام ملازم مزدور کی تعداد کے بیان کے ساتھ؛

(vi) رجسٹرڈ تجارتی یونین کے نام اور پتے اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا صنعت میں جیسے بھی معاملہ ہو جس سے یونین کا تعلق ہو؛

(vii) فیڈریشن تجارتی یونین کا اگر ہو تو نام، پتے اور ممبر / رُکن یونین کے رجسٹریشن نمبرات؛ اور

(viii) فیڈریشن کے کنفیڈریشن کے معاملے میں، تو رُکن فیڈریشن کے رجسٹریشن نمبرات۔

(ب) تجارتی یونین کے آئین کے تین نقولات بمع تجارتی یونین کے اراکین کے قرارداد کی نقل اور اس آئین پر میٹنگ کے چیئر مین کے دستخط ہوں؛

(ج) تجارتی یونین کے اراکین کی قرارداد کی نقل جو اس کے صدر اور سیکرٹری کو بااختیار کریں کہ وہ رجسٹریشن کیلئے درخواست دے؛

(د) تجارتی یونین کے فیڈریشن کے صورت میں، تو ہر رُکن یونین کی قرارداد کی نقل جس میں یہ راضی ہوئے کنفیڈریشن کے رُکنیت کیلئے؛ اور

(ہ) فیڈریشن کے کنفیڈریشن کی صورت میں، تو ہر رُکن فیڈریشن کی قرارداد کی نقل جس میں یہ راضی ہوئے ہوں کنفیڈریشن کے رُکنیت کیلئے۔

۶. **<u>مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز۔</u>**--- (۱) تجارتی یونین اس قانون کے تحت رجسٹریشن کیلئے بااختیار نہ ہو گا جب تک اُس کے آئین میں مندرجہ ذیل معاملات مہیا نہ ہو جیسے کہ،-

(اَ) تجارتی یونین کا نام اور پتہ؛

(ب) تجارتی یونین کے قیام کا مقصد؛

(ج) یونین کے عمومی مقاصد کو پُورا کرنے کیلئے فنڈز کا استعمال؛

(د) اشخاص کی تعداد جو ایگزیکٹیو بناتی ہے جو مخصوص حد سے تجاوز نہ کریں اور مشتمل ہو گی ۷۵% اُن مزدوروں سے جو در حقیقت معروف یا ملازم ہو اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانے میں جس میں تجارتی یونین بنا ہو؛

(ہ) وہ حالت جس میں تجارتی یونین کے آئین کے مطابق کوئی رُکن فائدے لینے کا حقدار ہو اور جس کے تحت کوئی جُرمانہ یا ضبطگی اُس پر لاگو ہوں؛

(و) تجارتی یونین کے اراکین کی فہرست کی تیاری اور موزوں سہولیات معائنہ کیلئے وہاں پر تجارتی یونین کے افسروں اور اراکین کی طرف سے؛

(ز) وہ انداز جس میں آئین میں ترمیم، مختلف اور منسوخ کیا جائے گا؛

(ح) تجاریت یونین کے فنڈز کی محفوظ حراست، سالانہ جانچ پڑتال، جانچ پڑتال کا طریقہ اور تجارتی یونین کے افسروں اور اراکین کا جانچ پڑتال کے معائنہ کیلئے مناسب سہولیات؛

(ط) وہ طریقہ جس میں تجارتی یونین کو جذب / ختم کیا جائے گا؛

(ی) تجارتی یونین کے جنرل باڈی کا افسروں کے چُناؤ کا طریقہ، مدت جو دو سال سے تجاوز نہ کریں جس میں کوئی افسر آفس میں ہوگا انتخاب پر یا دوبارہ انتخاب پر؛

(ک) تجارتی یونین کے کسی افسر کے خلاف عدم اعتمادی کے اظہار کا طریقہ کار؛ اور

(ل) تجارتی یونین کے جنرل باڈی اور ایگزیکٹیو کے اجلاس تاکہ ایگزیکٹیو کم از کم تین مہینے میں ایک دفعہ اجلاس کریں اور جنرل باڈی سال میں ایک دفعہ۔

(۲) ذیلی شق (۱) کے احکامات سے بالاتر تعصب کے علاوہ کوئی بھی مزدوروں کی تجارتی یونین اس قانون کے تحت رجسٹریشن کے مقدار نہ ہو گی،-

(أ) جب تک اُس کے تمام اراکین اور مزدور حقیقی طور پر اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں مُلازم ہو جو تجارتی یونین سے متعلق ہو؛ اور

(ب) جہاں دو یا دو سے زیادہ رجسٹرڈ تجارتی یونین اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ سے متعلق ہو جس سے تجارتی یونین کا تعلق ہو، تو جب تک اُس کے مجموعی مزدوروں کی تعداد کی ایک پانچواں اراکین اُس اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں ملازم جیسے بھی معاملہ ہو، کی ہو۔

۷. <u>**تجارتی یونین میں بحیثیت افسر کی نااہلی۔**</u>---علاوہ اس کے جو تجارتی یونین کے آئین یا اُصولوں میں شامل ہے، وہ شخص جو اس قانون کے دفعہ ۴۷ کے تحت مجرم قرار دے چُکا ہو یا تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء (۱۸۶۰ء کے قانون نمبر XLV) کے تحت سخت / خطرناک مجرم ہو تو وہ تجارتی یونین کا افسر یا منتخب ہونے کا نااہل ہو گا۔

۸. <u>**رجسٹرڈ تجارتی یونین کے رجسٹر وغیرہ بنائے۔**</u>---ہر رجسٹرڈ تجارتی یونین کو مخصوص انداز میں رجسٹر بنانا ہو گا جیسے-

(أ) اراکین کا رجسٹر جو ظاہر کریں ہر رُکن کے اداشُدہ کی؛

(ب) ایک اکاؤنٹ کا کتاب جو اخراجات اور رسیدات ظاہر کریں؛ اور

(ج) ایک چھوٹا کتاب جو اجلاس کی کاروائی کو قلمبند کریں۔

۹. رجسٹریشن / اندراج.--- (۱) رجسٹرار اس قانون کے تحت لوازمات کی تالیف کے اطمینان کے بعد مخصوص رجسٹر میں تجارتی یونین کو رجسٹر کریگا اور درخواست کی وصولی کی تاریخ سے پندرہ دن میں مخصوص فارم پر رجسٹریشن کا تصدیق نامہ جاری کریگا۔ اگر رجسٹرار درخواست کو بنیادی معاملہ میں کم پاتا ہو تو وہ اس درخواست کی وصولی کی تاریخ سے پندرہ دِن اندر اپنے اعتراضات کے وصولی کے پندرہ دِن کے اندر جواب دے گا۔

(۲) جب رجسٹرار کی طرف سے اُٹھائے گئے اعتراضات کو اطمینان حاصل ہونے کے بعد، رجسٹرار ذیل شق (۱) کے تحت تجارتی یونین کو رجسٹر کرے گا اور اعتراضات کے اطمینان کے بعد تین دِن میں مخصوص فارم پر رجسٹریشن کا تصدیق نامہ جاری کریگا، اگر اعتراضات مطمئن بخش نہ ہو تو رجسٹرار درخواست مسترد کر سکتا ہے۔

(۳) اگر درخواست مسترد ہوا ہو تو رجسٹرار درخواست مسترد کر سکتا ہے، درخواست پر کاروائی میں تاخیر کر چکا ہو یا تین دن کے اندر ذیلی شق (۲) کے تحت رجسٹریشن کا تصدیق نامہ جاری نہ کر چکا ہو جیسے بھی معاملہ ہو تو تجارتی یونین لیبر کورٹ کو اپیل کر سکتی ہے جو اپنے فیصلہ میں بمع تحریری وجوہات کے حکم کر سکتی ہے رجسٹرار کو کہ تجارتی یونین کو رجسٹر کریں اور تصدیق نامہ جاری کریں یا اپیل خارج کریں۔

(۴) علاوہ اس کے جو اس قانون کے احکامات میں شامل ہے، ہر تبدیلی، تغیر، جو رجسٹرڈ تجارتی یونین کے آئین میں ہوں اور ہر کاروائی افسر کی چُناؤ یا افسروں کے تبدیلی سے یا کوئی دوسری، تو تجارتی یونین رجسٹرار کو پندرہ دِن کے اندر ایسے الیکشن یا تبدیلی کے منظوری کے بعد، رجسٹری ڈاک کے ذریعے مطلع کریگی۔

(۵) رجسٹرار کسی بھی ایسے افسروں کے چُناؤ یا افسروں کے تبادلے اور ادل بدل اور آئین میں تبدیلی کو رجسٹر کرنے سے انکار کر سکتی ہے اگر یہ اس قانون کے احکامات کے متضاد ہوں اور اگر یہ تجارتی یونین کے آئین کے خلاف ورزی کرتے ہوں۔

(٦) ذیلی شق (۵) کے تحت، تجارتی یونین کے فیڈریشن کے ہر جُز کے ادخال یا اخراج فیڈریشن کے کنفیڈریشن کو فیڈریشن یا کنفیڈریشن رجسٹرار کو پندرہ دِن کے اندر اخراج یا ادخال کے متعلق رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے اطلاع دے گا۔

(۷) اگر وہاں پر تجارتی یونین کے آئین پر کئے گئے افسروں کے انتخاب، یا افسروں کے تبدیلی یا ردوبدل پر تنازعہ ہو تو رجسٹرار یا کوئی تجارتی یونین جو رجسٹرار کے انکار سے متاثرہ / غمزدہ ہوا ہو ذیلی شق (۵) کے تحت تو کوئی آفس کا یا تجارتی یونین لیبر کورٹ کو درخواست یا اپیل کر سکتا ہے جو درخواست یا اپلٹ کے سات دِن کے اندر جیسے بھی معاملہ ہو، کے وصولی پر حکم کر سکتا ہے رجسٹرار کو کہ یا رجسٹر کریں تبدیلی کو، یا ردوبدل کو آئین میں یا تجارتی یونین کے افسروں میں اور تحریری وجوہات کے بعد رجسٹرار کو حکم کر سکتا ہے کہ اپنے سرپرستی میں تجارتی یونین کا تازہ انتخاب کروائیں۔

۱۰.	**رجسٹریشن / تصدیق کے درخواست کے زیرِ غور ہونے کے دوران تجارتی یونین کے افسروں کے تبادلے۔**---رجسٹرار کے ترجیحی اجازت کے حفاظت کے ساتھ، مزدوروں کے تجارتی یونین کوئی بھی افسر تبدیل، برخاست، برطرف یا کوئی دوسرے طریقے سے سزاوار نہیں ہوگا، رجسٹرار کو تصدیق کیلئے درخواست کے زیرِ غور ہونے کے دوران، بشرطیکہ تجارتی یونین نے اپنے افسروں کے نام کی اطلاع ملازم رکھنے والوں کو دیے ہوں۔

۱۱.	**رجسٹریشن کی سرٹیفیکیٹ۔**---رجسٹرار اس قانون کے شق ۹ کے تحت تجارتی یونین کے رجسٹریشن پر مخصوص فارم پر تصدیق نامہ جاری کریگا جو مکمل ثبوت ہوگا کہ تجارتی یونین اس قانون کے تحت تصدیق شُدہ ہے۔

۱۲.	**رجسٹریشن / تصدیق کی منسوخی۔** --- (۱) تجارتی یونین کی رجسٹریشن منسوخ ہوگی اگر لیبر کورٹ رجسٹرار کی تحریری شکایات کے بعد کہ تجارتی ہو چکی ہو۔

(اَ) تجارتی یونین متضاد ہے یا اس کی رجسٹریشن اس قانون یا اُصولوں کے منافی تصدیق شُدہ ہے؛

(ب) اس کے آئین کے کسی احکامات سے منافی ہوں؛ یا

(ج) اُس کے آئین میں ایسی کوئی احکام موجود ہو جو اس قانون سے متضاد ہوں۔

(۲) جہاں کوئی شخص بمع اس قانون کے شق ۷ کے تحت نااہل قرار دیا گیا ہوں منتخب ہونے سے یا تجارتی یونین کے افسر ہونے سے اور جس کو رجسٹر تجارتی یوین کا افسر منتخب کیا گیا ہو تو لیبر کورٹ رجسٹرار کی طرف تحریری شکایات اگر ایسی ہوں تو اُس تجارتی یونین کی رجسٹریشن منسوخ کر سکتی ہے۔

(۳) رجسٹرار تجارتی یونین کی تصدیق نامہ منسوخ کر سکتی ہے، تحریری شکل میں وجوہات دینے کے بعد اگر معائنہ کرنے کے بعد وہ یہ معلوم کریں کہ تجارتی یونین۔

(اَ) نے خود کو ختم کر دیا یا اس کو چلانا مشکل ہے؛ یا

(ب) یہ مجموعی سودا کے فاعل کا تعین کرنے کیلئے استصواب رائے کا حریف نہیں رہا ہے؛ یا

(ج) اس نے مجموعی سودا کے فاعل کو متعین کرنے کیلئے ذیلی شق (۲) کے شق (۲۴) کے اس قانون میں درخواست نہیں دیا ہو دو مہینے کے اندر اپنے تصدیق کے بحیثیت دوسرے تجارتی یونین کے یا اس قانون کے نفاذ کے جو بھی پہلے ہو بشرطیکہ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں پہلے سے اس قانون کے تحت دفعہ ۲۴ کے ذیلی شق ۹ کے جُزج کے تحت مجموعی سودا کا فاعل متعین نہ ہوا ہو؛ یا

(د) اُس نے ووٹروں کے حتمی فہرست کے مطابق ۱۵٪ سے کم ووٹ حاصل کیے ہوں مجموعی سودا کا فاعل کے تعین کیلئے استصواب کے دوران۔

۱۳. **منسوخی کے خلاف اپیل.**---کوئی تجارتی یونین اگر متاثر ہوا ہو کسی حکم سے جو۔

(اَ) لیبر کورٹ اس قانون کے دفعہ ۱۲اِکے ذیلی شق (۱) اور (۲) کے تحت کریں تو اُسی حکم کے خلاف وہ ٹربیونل میں ۳۰اِکے اندر اپیل دے سکتا ہے؛ یا

(ب) رجسٹرار اس قانون کے دفعہ ۱۲اِکے ذیلی شق (۳) کے تحت رجسٹرار کریں تو وہ اُسی حکم کے خلاف وہ لیبر کورٹ میں ۳۰دِن کے اندر اپیل دے سکتا ہے۔

۱۴. **تجارتی یونین کا رجسٹرار.**---اس قانون کے مقصد کیلئے حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے بعد کسی بھی تعداد میں اشخاص جو یہ ضروری سمجھے تجارتی یونین کے رجسٹرار تعینات کر سکتی ہے اور جہاں یہ ایک سے زیادہ رجسٹرار تعینات کریں تو یہ اعلان میں علاقہ مخصوص کرے گا کہ ان کون، کہاں اپنے اختیارات اور افعال اس قانون کے تحت چلائے گا۔

۱۵. **رجسٹرار کے اختیارات اور افعال.**---رجسٹرار کے مندرجہ ذیل اختیارات اور افعال ہوں گے:

(اَ) اس قانون کے تحت تجارتی یونین کی تصدیق اور اس مقصد کیلئے رجسٹر کی پرورش؛

(ب) اور کریں اور بااختیار کریں کسی شخص کو کہ شکایات لیبر کورٹ کو عمل کرنے کیلئے کریں بشمول تجارتی یونین کے خلاف مقدمہ، ملازمین، مزدوروں اور دوسرے اشخاص کے خلاف کسی بھی لگائے ہوئے جرم کے الزام یا کسی بھی نامناسب لیبر پریکٹس کا یا اس قانون کے احکامات کے خلاف ورزی کا یا تجارتی یونین کا اپنے آئین میں فنڈز کے پھیلاؤ کے احکامات کے مخالفت کی؛

(ج) اس بات کا تعین کرنا کہ اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ، یا کارخانہ میں مجموعی سودا کا فاعل ہو گا؛

(د) رجسٹرڈ تجارتی یونین کے اکاؤنٹ اور ریکارڈ کا معائنہ کریں یا تجارتی یونین کے معاملات میں ایسے معائنے کریں یا تصقیق کریں جیسے یہ مناسب سمجھے خود یا بذریعہ اس کے کسی زیرِ کار سے اور اُس کو اس مد میں تحریری شکل میں مختار بنائے؛ اور

(ہ) ایسے دوسرے اختیارات اور افعال جو مخصوص ہوں۔

۱۶. **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز.** --- (۱) ہر تجارتی یونین ایک منظم گروہ ہو گی اُس سے جس کے ساتھ یہ رجسٹر ہوں اور اس کی دائمی جانشین ہونگے اور ایک مُہر ہو گ اور اس کے پاس معاہدہ کرنے کی اور جائیداد کے حصول، رکھنے، اور فروخت کرنے کا اختار ہو گا دونوں قابلِ انتقال یا غیر منتقل ہونے والے اور اُسی نام سے یہ نالش کر سکتا ہے اور اس پر نالیش ہو گا۔

(۲) سوسائٹیز ایکٹ ۱۸۶۰ء (۱۸۶۰ء کا قانون نمبر XLVII) تجارتی یونین پر لاگو نہیں ہو گا، اُسکے تصدیق ان قانون کے تحت باطل ہو گی۔

۱۷. **ملازم رکھنے والوں کی طرف سے نامناسب لیبر / مزدور مشقیں۔** --- (۱) کوئی بھی ملازم رکھنے والا یا تجارتی یونین کا ملازم رکھنے والا اور کوئی شخص جو اُسکی طرف سے کام کرتا ہے، نہیں کریگا کہ -

(اَ) ملازمت کے معاہدے میں ایسی کوئی شرط لاگو نہیں کریگا تاکہ وہ اُس شخص کے جو ایسے معاہدے کا رُکن ہو کی حقوق کو دبائے جو تجارتی یونین میں شمولیت اختیار کریں یا اُس کی رُکنیت کو جاری رکھے؛

(ب) کسی کو مُلازم رکھنے سے یا ملازمت جاری رکھنے سے اس بنیاد پر انکار کرنا کہ یہ شخص تجارتی یونین کا فسر یا رُکن نہیں ہے؛

(ج) کسی شخص کو ملازمت کے معاملے میں امتیازی سلوک رکھنا، ترقی، یا ملازمت کے شرائط یا کام کے شرائط میں اس بنیاد پر کہ ایسے شخص تجارتی یونین کا افسر یا ممبر نہیں ہے؛

(د) ملازمت سے برطرف، برخاست یا ہٹانا یا تبدیل کرنا یا ملازمت سے برخاست، برطرف، ہٹانے کی دھمکی دینا یا کاریگر کو تبدیل کرنا یا زخمی کرنا یا اُس کو ملازمت کے معاملے میں زخمی ہونے کی دھمکی دینا اس وجہ سے کہ کاریگر، -

(i) تجویز کر رہا ہے کہ وہ ہو یا وہ کسی دوسرے شخص کو آمادہ کر رہا ہے کہ وہ تجارتی یونین کا رُکن یا افسر بنے؛ یا

(ii) وہ تجارتی یونین کی افعال، بناوٹ اور ترقی میں حصہ لیں؛

(ہ) کسی شخص کو ورغلائے کہ وہ تجارتی یونین کا رُکن یا افسر نہ بنے یا وہ چھوڑ دے، عنایت کے ذریعے یا کسی فائدے کی عنایت کی پیشکش کے ذریعے یا عنایت یا فائدے کی عنایت کی پیشکش اُسی شخص یا کسی دوسرے شخص کو؛

(و) وہ مجموعی سودے کے فاعل کو مجبور کریں یا مجبور کرنے کی کوشش کریں کہ وہ دہشت، جبر، دباؤ، دھمکی، کسی جگہ پر قید کرنا، پانی کی بے تعلقی اور بجلی اور ٹیلی فون سہولیات اور دوسرے کئی طریقوں سے کسی فیصلے پر پہنچے؛

(ز) وہ مداخلت کریں یا کسی دوسرے طریقے سے انتخاب جو دفعہ ۲۴ اِس قانون کے تحت مہیا کئے گئے ہوں؛

(ح) اس قانون کے دفعہ ۴۰ کے تحت ہڑتال کی اطلاع کے دوران کوئی نیا مزدور بھرتی کرنا اور ہڑتال کے زمانے میں جو ناجائز نہ ہو سوائے وہاں جہاں مصالحت کرنے والا مطمئن ہو کہ مکمل کام کی بندش غالباً

سنجیدہ نقصان مشینری اور نصب شُدہ مشینری کو دے گی تو وہ عارضی طور پر محدود تعداد میں مُلازمت کی اجازت دے سکتا ہے، اُس حصے میں جہاں نقصان ہونے والا ہو؛

(ط) تمام اسٹیبلشمنٹ کو بند کر سکتا ہے جو سٹینڈنگ آرڈر ۱۱- اَانڈسٹریل اور کمرشل ملازمت (سٹینڈنگ آرڈر) آرڈیننس ۱۹۶۸ء (مغربی پاکستان کے ۱۹۶۸ء کا آرڈیننس نمبر VI) کے منافی ہو؛

(ي) جو دوسروں کو آغاز، جاری یا ورغلانے یا متحرک کریں کہ وہ حصہ لے اور یا رقم مہیا یا خرچ یا کسی دوسرے طریقے سے ناجائز بندش کو سہارا / مضبوط کرنے کے کوئی کام کریں۔

(۲) کچھ بھی ذیلی شق (۱) میں نہیں جو تصور ہوں کہ وہ باز رکھے گا ایک مُلازم رکھنے والے کو کہ وہ کسی شخص کو منیجریل حیثیت پر تعینات یا ترقی کا اختتام نہیں کرے گا۔

۱۸. **نامناسب مزدور مشقین مزدوروں کی.---** (۱) کوئی مزدور یا کوئی دوسرا شخص یا تجارتی یونین مزدوروں کا کریگا:

(اَ) وہ مزدوروں کو آمادہ کرے کہ وہ شامل ہو یا چھوڑ دے کام کے دوران تجارتی یونین کو؛

(ب) کسی شخص کو ورغلائے کہ وہ ہو یا ہونے چھوڑ دے یا جاری رکھے یا تجارتی یونین کا افسر یا رُکن ہونا چھوڑ دے؛

(ج) ورغلائے کسی شخص کو جہ وہ چھوڑ دے یا ختم کرے تجارتی یونین کے افسر یا رُکنیت کو بذریعہ دہشت یا کسی فائدے کی پیشکش یا فائدہ میسر کریں یا فائدہ میسر کرنے کی پیشکش کریں اُس شخص کے لئے یا کسی دوسرے شخص کیلئے؛

(د) وہ ملازم رکھنے والے کو مجبور یا مجبور کرنے کی کوشش کریگا بذریعہ دہشت، جبر، دباؤ، دھمکی، قید یا جگہ کے بے دخلی، زمین سے بے دخلی، بدتمیزی، ظاہری زخم، ٹیلی فون کی معطلی اور بجلی اور پانی کی سہولیات یا اس طرح دوسرے کئی طریقوں سے کہ وہ مطالبات کو قبول کریں؛ یا

(ہ) دوسروں کو آغاز، جاری، ورغلانے اور متحرک کرنا کہ وہ پیسے کو مہیا یا خرچ کریں یا کوئی دوسرا کام اس طرح کہ وہ ناجائز ہڑتال یا آہستہ چلنے (ہڑتال) کو مدد دیں۔

وضاحت.--- ذیلی کلاز (ج) میں مظہر شُدہ "گو سلو" کا مطلب کہ ایک منظم، قصداً اور بامقصد طریقے سے تمام پیداوار کی آہستہ کرنا یا مناسب قسم کے کام کو مزدوروں کے گروہ جو اتفاق / متحد طریقے سے کام کریں، کو خراب کرنا لیکن اس میں مناسب پیداوار کو آہستہ کرنا شامل نہیں ہے، یا مناسب قسم کا کام، کی خرابی بھی شامل نہیں ہے، جو فنی خرابی، یا مشینری کی ٹوٹنے، یا بجلی اور پانی کی دستیابی میں ناکافی یا نامناسب مواد اور مشین کے فالتو پُرزوں کے دستیابی میں خرابی کی وجہ سے ہو۔

(۲) یہ تجارتی یونین کے نامناسب مشق میں شامل ہو گا اگر وہ اس قانون کے دفعہ ۲۴ کے تحت منعقد انتخاب میں جبراً، دہشت، فرضی حیثیت یا رشوت بذریعہ ایگزیکٹیو یا اُس کی طرف سے مُلازم شخص مداخلت کریں۔

۱۹. سازش کے قانون کا محدود استعمال.---کوئی افسر یا رُکن، رجسٹرڈ تجارتی یونین یا مجموعی سودا کے فاعل کا جو رجسٹرار نے مصدق کیلئے ہوں، قابلِ سزا، ذیلی شق (۲) شق ۱۲۰-ب تعزیراتِ پاکستان ۱۸۶۰ء (۱۸۶۰ء کا قانون نمبر XLV) کے تحت کسی بھی معاہدہ جو اراکین کے درمیان ہوا ہو تجارتی یونین کے آئین میں شق ۶ میں مخصوص کسی بھی مقصد کے حصول کو آگے کرنے کیلئے نہ ہو گا جب تک یہ معاہدہ نہ ہو کہ یہ کوئی جُرم کرے گا یا دوسری طرح کوئی مروجہ قانون کی خلاف ورزی کرے گا۔

۲۰. کئی دیوانی مقدمات میں معافی.--- (۱) کوئی نالیش یا کوئی دوسری قانونی کاروائی کسی بھی دیوانی عدالت میں قابلِ رفتار نہ ہو گی کسی بھی رجسٹرڈ تجارتی یونین یا کلیکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے خلاف یا کسی بھی افسر یا رُکن کے خلاف کسی کام کے کرنے کے معاملے میں جو صنعتی تنازعہ کی سازش یا آگے بڑھانے کیلئے ہو جس میں تجارتی یونین فریق ہو اس بنیاد پر صرف کہ ایسے عمل دوسرے اشخاص کو ملازمت کے معاہدے کی خلاف ورزی پر اُکساتا ہے اور یا عمل مداخلت ہو تجارت، کاروبار یا دوسرے شخص کے ملازمت میں یا دوسرے شخص کے حق میں کہ وہ اپنے سرمایہ کو خرچ کریں یا اپنے محنت کو جیسے چاہیں۔

(۲) تجارتی یونین کسی بھی دیوانی عدالت میں کسی بھی نالیش یا قانونی کاروائی کا ذمہ دار نہ ہو گا کسی بھی ایسے ذہنی کوفت والے کام میں جو نیک نیتی سے تجارتی یونین کے ایجنٹ نے صنعتی تنازعہ کی سازش یا آگے بڑھانے کیلئے کریں اگر یہ ثابت ہو کہ یہ شخص بغیر علم کے یا تجارتی یونین کے ایک کے ہدایت کے متضاد کام کیا ہو۔

۲۱. معاہدہ کا نفاذ.---علاوہ اس کے جو دوسری نافذ العمل قوانین میں شامل ہے، تو تجارتی یونین کے اراکین کے درمیان معاہدہ باطل اور قابلِ باطل نہ ہو گا صرف اسی وجہ سے کہ معاہدے میں کوئی بھی مقصد تجارت کو روکتی ہے۔

بشرطیکہ اس دفعہ میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ وہ دیوانی عدالت کو اس قابل کریں کہ وہ کوئی بھی قانونی چارہ جوئی کرے جو لائی گئی ہو اُس معاہدے کے خلاف ورزی پر جو اُس شرط سے متعلق ہو کہ تجارتی یونین کا کوئی رُکن اپنے چیزیں بھیجے گا یہ نہیں، کاروبار کریگا یا کام، ملازم ہے یا ملازم ہو گا، کے خلاف ورزی پر جُرمانہ / نقصان کی بازیابی یا نفاذ کے مقصد کے اظہار کے لئے ہو۔

۲۲. تجارتی یونین کے تصدیق / رجسٹریشن اور کنفیڈریشن.--- (۱) کوئی بھی دو یا زیادہ رجسٹرڈ تجارتی یونین اگر اس کی جنرل باڈی جو ہو مرتب کر سکتی ہے فیڈریشن بذریعہ فیڈریشن کے آلے کے انعقاد کے اور رجسٹرار کو رجسٹریشن کیلئے درخواست دے۔

(۲) کوئی دو یا زیادہ رجسٹرڈ فیڈریشن کر سکتی اگر اس کی فیڈریٹڈ تجارتی یونین مرتب کریں ایک کنفیڈریشن بذریعہ کنفیڈریشن کے آلے اور کنفیڈریشن کی رجسٹریشن کے لئے رجسٹرار کو درخواست دی ہو۔

بشرطیکہ یہ مزدوروں کی تجارتی یونین فیڈریشن میں شمولیت اختیار نہیں کریگی جو ملازم رکھنے والوں کے تجارتی یونین پر مشتمل ہو نہ ملازم رکھنے والوں کی تجارتی یونین فیڈریشن میں شامل ہو گی جو مزدوروں کی تجارتی یونین پر مشتمل ہو گی۔

بشرطیکہ وہ مزدوروں کی تجارتی یونین کی فیڈریشن کنفیڈریشن میں شامل نہیں ہو گی جو ملازم رکھنے والوں کی فیڈریشن پر مشتمل ہو گی نہ ملازم رکھنے والوں کی فیڈریشن کنفیڈریشن ذیلی شق میں مذکورہ دوسرے چیزوں کے درمیان۔

(۳) آلہ فیڈریشن اور کنفیڈریشن ذیلی شق میں مذکورہ دوسرے چیزوں کے درمیان، مہیا کرے گا کہ فیڈریٹڈ تجارتی یونین اور فیڈریشن جیسے بھی معاملہ کیسے عمل پُورا کریگا، اور حقوق اور ذمہ داریاں فیڈریشن اور کنفیڈریشن اور فیڈریٹڈ تجارتی یونین یا فیڈریشن کی۔

(۴) فیڈریشن کی رجسٹریشن کی درخواست کو فیڈریشن کو مرتب کئے ہوئے تمام تجارتی یونین کے صدر دستخط کریں گے یا تجاریت یونین کے افسر جو اس مد میں تجارتی یونین کی طرف با اختیار ہو اور اس کے ساتھ تین نقولات فیڈریشن کے آلے کے جو ذکر شدہ ذیلی شق (۱) ہے، کے ہونگے۔

(۵) فیڈریشن کے رجسٹریشن کے درخواست کو کنفیڈریشن کو مرتب کئے ہوئے تمام فیڈریشن کے صدر دستخط کرینگے یا فیڈریشن کے افسر جو اس مد میں فیڈریشن کی طرف با اختیار ہو اور اس کے ساتھ کنفیڈریشن کے آلے کے تین نقولات ذکر شدہ ذیلی شق (۲) ہے، کے ہونگے۔

(٦) اس قانون کے احکامات اور ذیلی شق (۱)،(۲)،(۳)،(۴) کے تحت، جو ہوسکتے ہیں اور ضروری تبدیلی کے بعد، یہ تجارتی یونین کے فیڈریشن اور کنفیڈریشن پر لاگو ہونگے جیسے یہ تجارتی یونین میں ہیں۔

۲۳۔ <u>گوشوارہ / ریٹرنز</u>۔--- (۱) رجسٹر کو سالانہ، یا مخصوص تاریخ پر یا پہلے ایک تمام بیان جو مخصوص طریقے سے آڈٹ شُدہ ہو، تمام رسیدات اور اخراجات پر تجارتی یونین کے سال کے دوران ۳۱دِسمبر تک دوسرے دِن اس مخصوص تاریخ سے بھیجی جائینگی، اور اس مخصوص تاریخ جیسے ۳۱دِسمبر تک موجود تجارتی یونین کی ذمہ داریاں اور اثاثہ جات بھی۔

(۲) اس عام بیان کے ساتھ رجسٹرار کو ایک اور بیان جو تمام عامل افسروں کے تبادلے جو ایک سال میں تجارتی یونین کے لئے ہوں جس سے عام بیان حوالہ دے بمع ایک بیان جو تمام اداشُدہ رُکنیت اور تجارتی یونین کے آئین جو موجودہ تاریخ تک صحیح ہو ہو کی ایک نقل رجسٹرار کو ارسال ہو گی۔

(۳) رجسٹرڈ تجارتی یونین کے آئین میں ہر تبدیلی کی ایک نقل اور جنرل باڈی کی قرارداد جو آئین کے احکامات کو اثر انداز کریں، رجسٹرار کو پندرہ دِن کے اندر اس تبدیلی اور قرارداد کی منظوری کی کاپی / نقل بھیجی جائیں گی۔

(۴) اگر رجسٹرڈ تجارتی یونین فیڈریشن کا رُکن ہو تو سالانہ بیان میں فیڈریشن کا نام ہی دینا ہو گا۔

(۵) اگر رجسٹرڈ فیڈریشن کنفیڈریشن کا رُکن / ممبر ہو تو کنفیڈریشن کا نام بھی دینا ہو گی۔

۲۴. **مجموعی سوداکا فعل**.--- (۱) اگر اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانے میں ایک رجسٹرڈ تجارتی یونین ہو تو اُس تجارتی یونین، اگر اسکے تمام مزدوروں کی تعداد سے جو ایک تہائی سے کم نہ ہو، اُس اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ، یا کارخانہ میں، ایک درخواست جو اس مد میں رجسٹرار سے تصدیق اور مخصوص طریقے میں ہو، مجموعی سودے کے فاعل کر سکتا ہے اُسی اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانے کا۔

(۲) جہاں ایک سے زیادہ تجارتی یونین کسی اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانے میں ہوں تو، رجسٹرار ایسی تجارتی یونین کے درخواست پر جس کے، اراکین جو ایک پانچویں سے مجموعی مزدوروں کی تعداد سے کم نہ ہو جو اس اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانے میں ملازم ہو یا حکومت کے ملازم رکھنے والوں کی درخواست میں، اس درخواست کے گرنے کے پندرہ دِن کے اندر ایک انتخاب کروائے گا کہ تعین ہو سکے کہ کون سا تجارتی یونین اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں، کا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ ہو گا۔

بشر طیکہ اگر اسٹیبلشمنٹ بڑا ہو جس کے مزید شاخیں دوسرے شہروں میں بھی ہوں تو رجسٹرار انتخاب کے ذریعے درخواست کے کرنے کے تیس دِن کے اندر کر سکتی ہے۔

بشر طیکہ رجسٹرار اس ذیلی شق کے تحت کوئی درخواست اس اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جو مشتمل ہو یا ہے ایک عارضی کارخانے جو زیرِ دفعہ ۳ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۳۴ء میں ہو، وصول نہیں کریگی جب تک یہ درخواست اُسی مہینے میں نہ ہو جب سال میں عام طور پر اُس مہینے میں مُلازمین مزدوروں کی زیادہ ہو۔

(۳) اس درخواست ذیلی شق (۲) کے تحت کے وصولی پر، رجسٹرار تحریری شکل میں بذریعہ اطلاع اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ جس سے یہ درخواست متعلق ہو کے ہر تجارتی یونین کو بُلائے گا کہ:

(اَ) نشاندہی ہو آیا وہ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ سے متعلق انتخاب کے ذریعے کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کا تعین کرنے کیلئے حریف کا خواہشمند ہے؛ اور

(ب) اگر یہ خواہشمند ہے تو مخصوص وقت میں نوٹس میں، اپنے اراکین فہرست جمع کرائیں جس میں ہر رُکن، فیصدی، عُمر، سیکشن اور محکمہ اور جگہ جہاں یہ مُلازم ہے، اُس کا ٹکٹ نمبر اور تاریخ جس پر وہ رُکن بنا اور اگر وہ یونین، تجارتی یونین کا فیڈریشن ہے تو اُس کے مُنسلکہ تجارتی یونین کے فہرست بمع ہر تجارتی یونین کے اراکین کے فہرست جو مذکورہ کوائف ہر رُکن کا ظاہر کریں، ہو گی۔

(۴) ہر ملازم رکھنے والا کریگا،-

(اَ) اگر رجسٹرار کو ضرورت ہو تو اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں ملازم مزدوروں کی فہرست جمع کروائیگا ماسوائے اُن کے جن کے مُدت ملازمت اُس اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف

اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں تین مہینے سے کم نہ ہو اور ہر مزدور کے حوالے سے کوائف، فیصدی، عمر، سیکسن یا محکمہ اور جگہ جہاں وہ ملازم ہو، اُس کا ٹکٹ نمبر اور اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں اُس کی ملازمت کی تاریخ ہو۔

(ب) ایسی سہولیات تجارتی یونین یا اُس کی طرف سے جمع فہرست کی تصدیق کے لئے مُہیا کریں جیسے رجسٹرار چاہیے۔

بشرطیکہ تین مہینے کی مُدت شمار کرنے میں جو کلاز (اَ) میں مذکور ہے، مزدور کے معاملے میں جو ملازم ہے سیزنل کارخانے میں جو دفعہ ۴ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۳۴ء کے معنی میں آتا ہو تو وہ مدت جس میں وہ مُلازم ہے اُس کارخانے میں تو آنے والے سیزن بھی اُس میں شمار ہو گا۔

(۵) رجسٹرار جمع فہرست کے تصدیق کے بعد ووٹرز کی ایک فہرست تیار کریگا جس میں ہر ملازم مزدور کا نام شامل ہو گا جس کی مدت ملازمت جیسے ذیلی شق ۴ کے مطابق شمار ہوئی ہو جو تین مہینے سے کم نہ ہو اور کسی بھی حریف تجارتی یونین کا رُکن ہو گا اور پولنگ کے مقررہ تاریخ سے کم از کم چار دِن پہلے ہر حریف تجارتی یونین کو ایک تصدیق شُدہ نقلِ فہرست جو تیار ہوئی ہے بھیجے گا۔

(۶) ہر مزدور جو حریف تجارتی یونین کا رُکن ہے اور جس کا نام ذیلی شق (۵) کے تحت مرتب شُدہ فہرست میں ظاہر ہوا ہے وہ پول پر ووٹ / رائے دینے کا حقدار ہو گا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے تعین کرنے کیلئے۔

(۷) ہر ملازم رکھنے والے کو ایسی سہولیات مہیا کرنی ہو گی اسٹیبلشمنٹ میں جو رجسٹرار کو ضرورت ہو پول کے انعقاد کیلئے لیکن مداخلت نہیں کریگا اور مذہبی رائے شُماری پر اثر انداز ہو گا۔

(۸) کوئی شخص پچاس میٹر پولنگ سٹیشن کے ارد گرد ووٹ کے بارے میں بحث نہیں کرے گا۔

(۹) اور رجسٹرار پوشیدہ رائے کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے تعین کے مقصد کے لئے کریگا۔

(اَ) ووٹ ڈالنے کی تاریخ مقرر کرے گا اور اس کو ہر تجارتی یونین اور مُلازم رکھنے والوں کو مطلع کرے گا؛

(ب) اور ووٹ ڈالنے کی تاریخ کے مقرر کرنے پر پولنگ سٹیشن میں اس مقصد کیلئے ایک جگہ بنائے گا اور انتخابی صندوقیں جو تجارتی یونین کے نمائندوں کے سامنے / موجودگی میں بند ہونگی جن میں ووٹ ڈالے جائیں گے؛

(ج) پولنگ سٹیشن میں ووٹ ڈالنے کا انعقاد ہو جہاں حریف تجارتی یونین کے نمائندوں کو موجود ہونے کا حق ہو گا؛

(د) ووٹ ڈالنے کے اختتام کے بعد اور حریف تجارتی یونین کے نمائندوں جو بھی موجود ہے کے سامنے ووٹوں کے صندوق کو کھولا جائے گا اور ووٹ شمار ہونگے؛ اور

(ہ) ووٹ گننے کے نتیجے کے بعد، اُس تجارتی یونین کو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ تصدیق کروایا جائے گا جس نے زیادہ تعداد میں ووٹ حاصل کئے ہوں:

بشرطیکہ کسی بھی تجارتی یونین کو اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ کا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ تصدیق نہیں ہوگا جب تک اس نے حاصل نہ کی ہو ووٹوں کی تعداد جو اس کی مجموعی مُلازم مزدور کی تعداد سے ایک تہائی سے کم نہ ہو اُس اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں:

بشرطیکہ آگے اگر کوئی تجارتی یونین پہلے انتخاب میں اتنے تعداد میں ووٹ حاصل نہ کریں تو دوسری پول اُن تجارتی یونین کے درمیان جنھوں نے دو اُونچے تعداد میں پہلے پول میں ووٹ حاصل کئے ہوں، کے درمیان منعقد ہوگی اور دوسری پول میں جو تجارتی یونین اکثریت حاصل کریں وہ مخصوص طریقے سے کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ تصدیق ہوگا:

بشرطیکہ کہ اگر دو یا زیادہ تجارتی یونین اونچے تعداد میں ووٹوں برابر تعداد میں حاصل کریں تو مزید اُن کے درمیان پول منعقد ہوگی جب تک ان میں کوئی ووٹوں کی اکثریت حاصل نہ کریں اس دوسری پول میں۔

(۱۰) اگر کوئی تجارتی یونین ذیلی شق ۳ کے کلاز (اَ) کے تحت نمایاں نہ ہوا ہو کہ وہ پوشیدہ انتخاب کے حریف کا خواہشمند ہے تو رجسٹرار اس تجارتی یونین جس نے ذیلی شق (۲) کے تحت درخواست دی ہو وہ کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ تصدیق کروائیں:

بشرطیکہ کوئی بھی تجارتی یونین کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کسی خیبر پختونخوا ذیلی شق (۱۰) کے تحت نہیں ہوگا جب تک اُس کے اراکین کی تعداد مجموعی تعداد کے ملازم مزدوروں کی ایک تہائی سے کم نہ ہو اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں۔

(۱۱) جب کسی رجسٹرڈ تجارتی یونین کو ذیلی شق (۹) کلاز (ج) کے تحت کلکٹیو بارگیننگ کا ایجنٹ مقرر کیا جائے تو اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ کے کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کی تصدیق کی درخواست، اس تصدیق کے دو سال کے اندر زیرِ غور نہیں ہوگی سوائے وہاں جہاں رجسٹرڈ تجارتی یونین کی رجسٹریشن مدت کے اختتام پر منسوخ ہوجائے۔

(۱۲) کلکٹیو بار گیننگ ایجنٹ بغیر تعصب کے اپنے پوزیشن کے، اس قانون کے تحت کاروائی میں فریق کے طور پر نالیش ہو سکتا ہے جہاں یہ خود فریق ہو یا تجارتی یونینوں کے فیڈریشن کا جس کا یہ رُکن ہے۔

(۱۳) کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ سے متعلق مستحق ہونگے۔

(اَ) کلکٹیو بارگیننگ کے منصوبہ بنائے گا ملازم رکھنے والا یا والوں کے ساتھ ملازمت کے معاملوں میں، بے روزگاری، ملازمت کے شرائط اور کام کے حالت اور دوسرے معاملات جو کسی ضمانت شُدہ یا حاصل حق جو ہو یا کوئی مزدور اس یا کسی دوسرے قانون کے تحت یا کوئی فیصلہ یا بندوبست؛

(ب) کسی بھی ایک یا تمام مزدوروں کو کسی کاروائی میں نمائندگی کریگا؛

(ج) اس قانون کے احکامات کے مطابق اطلاع یا اعلان ہڑتال کا کریگا؛

(د) کسی بھی فلاحی ادارے کے بورڈ آف ٹرسٹ کے مزدوروں کی نمائندگی کیلئے نامزدگی کریگا یا پروڈنٹ فنڈ یا ورکرز پارٹیسی پیشن فنڈ جو کمپنیز پروفٹ (ورکرز پارٹیسی پیشن) ایکٹ ۱۸۶۸ء (۱۹۶۸ء کا قانون نمبر XII) کے تحت قائم ہو۔

(۱۴) رجسٹرار تحریری طور پر کسی افسر کو تمام یا کوئی ایک کردار کی ادائیگی اس دفعہ کے تحت بااختیار کر سکتی ہے۔

۲۵. کلکٹیو بارگیننگ یونٹ کا تعین کرنا۔ --- (۱) جہاں ٹربیونل تجارتی یونین مزدوروں کے یا ایسے تجارتی یونین کے فیڈریشن یا مُلازم رکھنے والوں کی اس بارے میں درخواست میں یا حکومت کی ریفرنس پر جیسے یہ مناسب سمجھے، انکوائری کے بعد، یہ مطمئن ہو کہ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جو ایک ہی ملازم رکھنے والوں اور ایک ہی کارخانہ سے متعلق ہوں اور جو کلکٹیو بارگیننگ سے متعلق ہو تو اُس مُلازم مزدوروں کی حقوق کے تحفظ کے لئے یہ ضروری ہ، ٹھیک ٹھاک ہے اور قابلِ عمل ہے کہ وہ یقین کریں ایک یا زیادہ کلکٹیو بارگیننگ یونٹ ان مزدوروں کا اسی اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں کام کرنے والوں کے، اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے موجود جُزوں کی حدیں، مواصلات کی سہولیات، عام آمدورفت، یکساں اور ایک جیسے معاشی افعال اور دوسری مشترکہ افعال ہونگے۔

(اَ) کہ ایسے اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں ایک یا زیادہ کلکٹیو بارگیننگ یونٹ کی تعین اور تصدیق کریں؛

(ب) اُس تبدیلی کی نشاندہی جو اس دفعہ کے نتیجے میں تجارتی یونین کے رجسٹریشن پر اثر کریں اور تجارتی یونین کی فیڈریشن اس سے متاثر ہوں اور ایکٹن یونین اور فیڈریشن میں کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کی تصدیق کرنا، مہتمم دُکاندار کی نامزدگی یا انتخاب اور مزدوروں کی، فیکٹریز کے انتظام میں نمائندگی کی ادائیگی اگر کوئی ہو جو اس فیصلے کے متاثر ہوں؛

(ج) اُن تاریخ یا تاریخوں کو اُس مُدت سے، جس سے تمام یا کوئی ایک ایسے تبدیلی مؤثر ہو گی، کو مخصوص کرنا؛

(اا) بشرطیکہ جو تاریخ مخصوص ہوں وہ دو سال کے دوران وہ تاریخ نہ ہوں جو ذیلی شق (دفعہ ۲۴ اِس قانون کے تحت کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ اس معاملے میں تصدیق کیا اطلاق کے لئے:

بشرطیکہ مزید یہ کلکٹیو بارگیننگ یونٹ کی تعین کے ریفرنس کے وصولی کے بعد ٹربیونل اس قانون کے تحت دفعہ ۲۴ کے تھت کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے کاروائی منع یا روک سکتی ہے کسی بھی اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جو غالباً اس دفعہ کے تحت فیصلہ سے متاثر ہوتا ہو؛

(د) ایسے اقدام اور ایسے احکامات صوبے میں رجسٹرار کو جاری کریں جو ایسے تبدیلی کو مؤثر کرنے کیلئے ضروری ہوں۔

(۲) جہاں اس دفعہ کے تحت ٹربیونل رجسٹرار کو کوئی احکامات جاری کریں تو رجسٹرار کو ٹربیونل کے وقتاً فوقتاً تعین کردہ وقت کے اندر اُس کو تسلیم کرنا ہو گا۔

(۳) کلکٹیو بارگیننگ یونٹ کی تصدیق کے بعد کوئی بھی تجارتی یونین اس یونٹ کے معاملے میں رجسٹرڈ، نہیں ہو گی سوائے تمام یونٹ کے لئے اور کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کی اس قانون میں دفعہ ۲۴ کے تحت تعین یا تصدیق کی کاروائی نہیں ہو گی کلکٹیو بارگیننگ بارگیننگ یونٹ کے ایک حصے یا گروپ کے لئے۔

(۴) ٹربیونل کے حکم اس دفعہ کے تحت مؤثر ہو گی باوجود اس کے جو اس قانون میں کوئی متضاد شامل ہے۔

۲۶. **اپیل.**--- (۱) باوجود اس کے جو اس قانون میں شامل ہے یا کسی دوسری قانون میں، کوئی شخص جو متاثر ہوا ہو کسی حکم سے کلکٹیو بارگیننگ یونٹ کی تعین کرنے کے ٹربیونل کے، تو تیس دِن کے اندر ایسے حکم کے سُپریم کورٹ / عدالت عظمیٰ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(۲) ذیلی شق (۱) کے تحت اپیل سُپریم کورٹ خارج کرے گی جو تصدیق، منسوخ، تبدیل یا بدلنے کی حد مؤثر ہو گی۔

۲۷. **رجسٹرار کو کئی اختیارات کی حکم.**--- حکومت عام یا خاص حکم کے ذریعے رجسٹرار کو نیچے دیے گئے اختیارات استعمال کی حکم کر سکتی ہے جیسے:

(اَ) صنعتی طور پر تجارتی یونین کی تصدیق اور ایسے تجارتی یونین کی فیڈریشن اور صوبائی سطح پر فیڈریشن؛

(ب) کلکٹیو بارگیننگ یونٹ میں تجاریت یونین کی رجسٹریشن؛

(ج) کلکٹیو بار گیننگ ایجنٹ کے درمیان کارخانہ وار تعین، ایسے تجارتی یونین کی فیڈریشن اور جیسے بھی ہو معاملہ ہو سکتا ہے، صوبائی سطح پر فیڈریشن؛

(د) کلکٹیو بار گیننگ ایجنٹ کا تعین کرنا، تجارتی یونین کے درمیان جو کلکٹیو بار گیننگ یونٹ سے تصدیق ہو؛ اور

(ہ) دوسرا کوئی اختیار جو حکومت استعمال کرنا ضروری سمجھے۔

۲۸. بند کرنا/چیک آف۔--- (۱) اگر کلکٹیو بار گیننگ ایجنٹ درخواست کریں تو مزدوروں کو ملازم رکھنے والے جو تجارتی یونین کے اراکین ہوں، مزدوروں کے اُجرت سے اتنی رقم کاٹ سکتے ہیں ان کے طرف سے تجارتی یونین کے فنڈ میں جمع کرنے کیلئے جو مخصوص ہو، پر انفرادی مزدور کی منظوری کے بعد جن کا نام تجارتی یونین کے طرف سے ڈیمانڈ سٹیٹمنٹ میں ہو۔

(۲) ملازم رکھنے والا ذیلی شق (۱) کے تحت جتنے بھی کٹوتی کریں، پندرہ دِن کے اندر مدت کے اختتام پر، تمام رقم جو کاٹی گئی ہو اُس نے تجارتی یونین کے اکاؤنٹ میں جمع کرائیگا جس کی طرف سے اُس نے یہ کٹوتی کی ہو۔

(۳) کلکٹیو بار گیننگ ایجنٹ اپنے اکاؤنٹ نیشنل بینک آف پاکستان یا بینک آف خیبر، یاڈاکخانہ یا سیونگ بینک کے شاخوں میں رکھے گا تمام رقم جو ملازمین رکھنے والوں ذیلی شق (۱) کے تحت تجارتی یونین کے اراکین کے اُجرت سے کاٹی ہو، جمع ہو گی۔

(۴) ملازمین کل ایجنٹ کو سہولیات مہیا کرے گا کہ وہ اراکین کے اُجرت سے کٹوتی ذیلی شق (۱) کے تحت آیا ہوئی ہے۔

۲۹. دُکاندار مہتمم، انتظامیہ اور مزدوروں کے درمیان ایک رابطہ۔--- (۱) ہر اسٹیبلشمنٹ میں، جس میں پچاس یا زیادہ مزدور ملازم ہو، تو دُکاندار مہتمم، دکاندار یا مزدوروں کے درمیان تو سیکشن یا محکمہ وا اسٹیبلشمنٹ کریگا،-

(اَ) جہاں کلکٹیو بار گیننگ ایجنٹ اسٹیبلشمنٹ میں، تو اُس سے نامزد کرنا؛ یا

(ب) جہاں کلکٹیو بار گیننگ ایجنٹ اسٹیبلشمنٹ میں، تو پوشیدہ انتخاب مخصوص طریقے سے انتخاب منعقد کرنا۔

(۲) ملازمین رکھنے والے اپنے اسٹیبلشمنٹ میں ایسی تمام سہولیات مہیا کریگی ذیلی شق (۱) کے تحت انتخاب کے انعقاد کے لئے ضروری ہے لیکن ووٹنگ کو کسی طرح متاثر یا مداخلت کریگی۔

(۳) دُکاندار مہتمم ایک سال کیلئے رہے گا اپنے انتخاب کے تاریخ سے یا نامزدگی سے جیسے بھی معاملہ ہو۔

(۴) کوئی تنازعہ جو دُکاندار مہتمم کے انتخاب سے اُٹھے یا اس سے متعلقہ ہو تو رجسٹرار کو حوالہ ہو گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا اور تنازعہ کے فریقین پر لازم ہو گا۔

(۵) دُکاندار مہتمم ملازم رکھنے والے اور مزدوروں کے درمیان رابطہ کا کام کریگا تو وہ ظاہری کام کے انتظام کو بہتر بنانے میں مدد کریگا اور دُکان کے پیداواری کام میں بھی اُس حصے اور محکما میں جس کے لئے وہ منتخب ہوا ہے اور اپنے مزدوروں کے مسائل کی حل کے لئے مدد کریگا جو کسی کام سے منسلک ہو یا کسی مزدور کے انفرادی خفگان سے ہو جو اس قانون کے دفعہ ۳۷ ذِیلی شق (۱) میں حوالہ ہو۔

۳۰. <u>مزدوروں کی انتظامیہ میں حصہ لینا.---</u> (۱) ہر اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جو پچاس اشخاص یا زیادہ مُلازم رکھے تو مزدور نمائندہ منتخب یا نامزد کرے گا تاکہ پچاس فیصد کی حد تک وہ انتظامیہ میں حصہ لیں اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کا:

بشرطیکہ ایک مزدور کا نمائندہ کم از کم منتخب یا نامزد ہو تاکہ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے انتظامیہ میں حصہ لیں:

بشرطیکہ مزید مزدوروں کی نمائندوں کی تعداد کو متعین کرنے کے مقصد اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں انتظامیہ کیلئے برابر تقسیم ہو یا آدھے سے زیادہ ہوں تو وہ ایک یا کم تصور ہونگے اور کم کو نظر انداز کیا جائے گا۔

(۲) مزدوروں کے نمائندے اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں ملازم کارکن ہونگے اور ہونگے جہاں،-

(اَ) جہاں کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں تو اس سے نامزد ہوں گے؛ یا

(ب) جہاں اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ نہ ہو، تو یہ اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں مزدور کارکن کے پوشیدہ انتخاب سے عام اکثریت سے منتخب ہونگے؛

(۳) مزدوروں کے نمائندے اپنے انتخاب کے تاریخ سے یا نامزدگی سے دو سال کی مدت تک اپنا عہدہ رکھ سکیں گے جیسے بھی معاملہ ہو۔

(۴) مزدوروں کے نمائندے انتظامیہ کے کمیٹی کے تمام اجلاسوں میں شرکت کرینگے مخصوص طریقے سے اور تمام معاملات اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے انتظامیہ سے متعلق ہوں سوائے اُن اجلاسوں کے جس میں تجارتی اور اقتصادی کاروبار کے مذاکرات ہوں۔

(۵) انتظامیہ مندرجہ ذیل معاملات میں مزدوروں کے نمائندوں کے تحریری مشورہ کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کرے گی جیسے کہ:

(اَ) ملازمت کے ترقی کے بارے میں اُصول اور پالیسی کی ترتیب اور مزدوروں کے تعلیم؛

(ب) اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے ظاہری حالات کی تبدیلی؛

(ج) مزدوروں کی دوران ملازمت تربیت؛

(د) مزدوروں کی فلاح اور تفریح؛

(ہ) روزانہ کام کی گھنٹوں اور تفریق میں ضابطگی؛

(و) چھٹی کے اوقاتِ کار کی تیاری؛اور

(ز) اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں مزدوروں کے رویے اور احکام سے متعلق معاملات۔

(۶) مزدوروں کے نمائندے اپنے محرک پر تحریری مشورہ ذیلی شق(۵) سے متعلق معاملہ میں دے گی اور جہاں یہ ایسا کریں تو انتظامیہ اجلاس طلب کرے گی دو ہفتوں کے اندر اس مشورہ کے وصولی پر تاکہ اُن کے لئے اس کے فوائد پر بات چیت کریں۔

(۷) انتظامیہ مزدوروں کے نمائندے کو ذیلی شق(۵) اور (۶) کے تحت دیے گئے مشورہ کا چھ ہفتوں میں جواب دینگے اور اس مشورہ کو کوئی مسترد نہیں کر سکتا ہے سوائے اُس شخص کے جو اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے انتظامیہ میں اُونچے عہدے پر ہوں

(۸) اگر اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے انتظامیہ نے مزدوروں کے نمائندے کے مشورے کو مسترد کر دیا تو ایسے معاملے میں مشورہ کے مسترد کرنے کے بعد پندرہ دِن میں، اس کو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ ورک کونسل میں باہمی مذاکرات کے لئے اُٹھائے گا اور اُس پر دفعہ ۳۸ کے احکامات لاگو ہونگے جیسے یہ صنعتی تنازعہ کی فیصلہ پر لاگو ہوتے ہیں جو تنازعہ ملازم رکھنے والے یا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے خیالات کو ذیلی شق(۱) اُسی شق کے تحت ورک کونسل کو ارسال کرنے سے متعلق ہوں۔

۳۱۔ <u>مجموعی انتظامیہ کا بورڈ</u>۔--- (۱) ہر کمپنی جو مالک ہے یا چلاتی ہے کوئی کارخانہ اور وہ کارخانہ جس کا وہ مالک نہیں ہے نہ وہ چلاتی ہے اور جس میں پچاس فیصد ملازمین ہو یا زیادہ تو انتظامیہ مخصوص طریقے سے مجموعی انتظامیہ کا بورڈ قائم کرے گی جس میں ۳۰٪ کی حد تک مزدوروں شمولیت کرینگے۔

(۲) ملازم رکھنے والوں کے نمائندے مجموعی انتظامیہ کے بورڈ میں ڈائریکٹر یا سینئر ایگزیکٹیو ہونگے اور مزدوروں کے نمائندوں اُن کے درمیان میں سے ہونگے جو کارخانہ میں ملازم مزدور ہونگے۔

(۳) مجموعی انتظامیہ کا بورڈ مندرجہ ذیل معاملات کی دیکھ بھال کریگا جیسے:

(اَ) پیداوار میں پیداواری اور کارکردگی میں اصلاح؛

(ب) نوکری کی مضبوطی اور پیس ریٹس؛

(ج) مزدوروں کی دوبارہ گروپ بندی اور تبادلے منصوبہ پر؛

(د) اُجرت کے اُصول وضع کرنا اور نئی اُجرت کے طریقے متعارف کرنا؛اور

(ہ) کم سے کم سہولیات کے احکامات ایسے مُلازم مزدوروں کیلئے بذریعہ ٹھیکیدار جو مزدوروں کے بہبود سے متعلق قوانین کے تحت نہ آتے ہوں۔

(۴) مجموعی انتظامیہ کا بورڈ انتظامیہ سے فیکٹری یا کمپنی کے کارکردگی کے بارے میں معقول معلومات منگوا سکتی ہے اور انتظامیہ ایسے معلومات فراہم کریگی۔

(۵) مجموعی انتظامیہ کا بورڈ مخصوص طریقے سے اپنے اجلاس وقفوں کے بعد بُلائے گا۔

(۶) مزدوروں کے نمائندے مخصوص مدت تک اپنے عُہدے رکھ سکے گا۔

(۷) اس شق میں،۔

(اَ) "کمپنی" کا وہی ہو گا جو کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ء (XLVII، ۱۹۸۴ء کا) میں ہے؛

(ب) "فیکٹری" کا مطلب جو کلاز (j) میں شق ۲ِ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۳۴ء (XXV، ۱۹۳۴ء کا) میں ہے؛

(ج) "انتظامیہ" کا مطلب ملازم رکھنے والے۔

۳۲. <u>**معائنہ کرنے والا.---**</u> (۱) معائنہ کرنے والا زیرِ دفعہ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۳۴ء (XXV، ۱۹۳۴ء کا) اور دوسرے اس طرح اشخاص جو ثالث اس قانون کے تحت تعینات نہ ہوتے ہوں، جو حکومت بذریعہ اعلامیہ سرکاری گزٹ میں تعینات کریں تو وہ معائنہ کرنے والا تاکہ دفعہ ۳۰ِ، ۳۱ِ، ۳۵ِاس قانون کے احکامات کی تعمیل یقینی کرنے کے لئے اپنے مقامی حدود میں جو ان کو تفویض کریں۔

(۲) معائنہ کرنے والا کر سکے گا،۔

(اَ) تمام معقول اوقات میں کسی بھی جگہ میں داخل ہو سکتے ہیں اور ایسے معائنہ کی ایسی رجسٹر کا کر سکتے ہیں اور دستاویزات کا جو اس قانون کے دفعہ ۳۰ِ، ۳۱ِ، ۳۵ِ کے احکامات متعلق ہیں اور اُسی وقت یا دوسری اوقات میں ایسے شواہد کسی بھی شخص کے لے سکتے ہیں اور دوسری بہت سے اختیارات کا استعمال کا معائنہ کیلئے کر سکتے ہیں جو اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے وہ ضروری سمجھے؛

(ب) انتظامیہ سے ایسے معلومات منگوا سکتی ہے جیسے یہ اپنے افعال کی ادائیگی کے لئے ضروری سمجھے اور انتظامیہ مخصوص وقت میں مانگی ہوئی معلومات مہیا کرنا ہو گی؛ اور

(ج) ہر انسپکٹر کو اس قانون کے زیرِ دفعہ ۳۳ِ کے تحت قابلِ سماعت جرائم میں بذریعہ تحریری اطلاع کے کسی جرم سے باخبر کر سکتا ہے۔

(۳) ہر انسپکٹر سرکاری نوکر تعزیراتِ پاکستان ۱۸۶۰ء زیرِ دفعہ ۲۱ِ کے معنی میں تصور ہو گا۔

۳۳۔ **انسپکٹر کیلئے رُکاوٹ بننے پر سزا۔** ---جو کوئی بخوشی انسپکٹر کیلئے رُکاوٹ بنے گا اس قانون کے زیرِ دفعہ ۳۲ کے تحت اختیارات کے استعمال میں یا انسپکٹر کی مطالبے پر کوئی رجسٹر یا دستاویزات کو پیش کرنے میں ناکام رہے جو اُسکے حراست میں ہے اس قانون کے زیرِ دفعہ ۳۰، ۳۱، ۳۵ کے متعلق یا اُصولوں سے متعلق، یا چھپائے یا بچائے کوئی مزدور، انسپکٹر کے سامنے یا معائنہ کیلئے پیش ہونے سے تو وہ قابلِ سزا ہو گا، جُرمانے کے ساتھ جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے لیکن کسی معاملے میں وہ پچاس ہزار روپے سے کم نہ ہو گا۔

۳۴۔ **اس قانون کے دفعات ۳۰، ۳۱ اور ۳۵ میں رُکاوٹ۔** --- (۱) جو کوئی اس قانون کے دفعہ ۳۰، ۳۱ اور ۳۵ میں حائل ہو گا تو وہ قابلِ سزا ہو گا جُرمانے کے ساتھ جو ۷۵ ہزار روپے سے کسی معاملے میں کم نہ ہو۔

(۲) کوئی عدالت کسی بھی قابلِ سزا جُرم زیرِ دفعہ ذیلی شق (۱) کے تحت، آگاہی نہیں لے گی سوائے رجسٹرار کے تحریری شکایت پر۔

۳۵۔ **ورک کونسل۔** --- (۱) ہر اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جہاں پچاس یا زیادہ مزدور ملازم ہو یا ملازم ہوئے ہو کسی بھی پچھلے بارہ مہینوں میں، تو ملازم رکھنے والے مخصوص طریقے سے اپنا ورک کونسل مرتب کرینگے جو ملازم رکھنے والوں اور مزدوروں کے نمائندوں پر مشتمل ہو گی تاہم مزدوروں کی نمائندوں کی تعداد ملازم رکھنے والوں کے نمائندوں کی تعداد سے کم نہ ہو۔

(۲) اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے معاملے میں جہاں ایک یا زیادہ تجارتی یونین ہو، تو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ ایسے ورک کونسل میں مزدوروں کا نمائندہ نامزد کریگا۔

بشر طیکہ جہاں کوئی کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ نہ ہو تو مزدوروں کے نمائندے ورک کونسل میں مخصوص طریقے سے اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جس کیلئے ورک کونسل مرتب ہے میں مائل مزدوروں کے درمیان چُنے جائینگے۔

۳۶۔ **ورک کونسل کے افعال۔** ---ورک کونسل کے افعال میں ملازم رکھنے والے اور مزدوروں کے درمیان اچھے تعلقات کی حفاظت اور محفوظ کرنے اقدامات کی ترقی شامل ہو گی اور خاص طور پر۔

(اَ) مزدوروں اور ملازم رکھنے والوں کے درمیان ہم آہنگی اور مسلسل ہمدردی کی برقرار رکھنے کی کوشش کرنا؛

(ب) تضاد اور تنازعوں کی بندوبست بذریعہ باہمی دوطرفہ مذاکرت سے؛

(ج) مزدوروں کی ملازمت کی تحفظ کے اقدامات اور اُن کے کام میں اطمینان، صحت اور تحفظ کے شرائط وغیرہ؛

(د) اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں اچھے اور ہموار کام کی حالت کی سہولیات کے لئے اقدامات کرنا تاکہ تعلیمی سہولیات مزدوروں کے بچوں کو مہیا ہو سیکٹریل اور اکاؤنٹ کے معاملوں میں اور ان محکموں میں ان کے لئے جگہ بنانا، اسٹیبلشمنٹ یا گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں؛

(ہ) اسٹیبلشمنٹ میں ووکیشن تربیت کو ہموار کرنا؛ اور

(و) دوسری کوئی باہمی دلچسپی کا معاملہ اس بات کے ساتھ کہ بہترین لیبر انتظامیہ کو ترقی دے۔

۳۷۔ <u>**ہر فرد کی انفرادی دِلجوئی۔**</u>--- (۱) مزدور اپنے تحفظات کسی بھی حق کے معاملے میں جو دیا گیا ہو یا حاصل ہو اُسے اس قانون کے تحت یا کسی اور کے یا کوئی فیصلہ یا بندوبست وقتی طور میں، تو ملازم رکھنے والے کو بذریعہ تحریری اطلاع کے، خود یا دُکاندار مہتمم یا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے ذریعے تین مہینوں کے اندر اُسی دِن سے جب یہ تحفظ اُٹھا ہو، کر سکتا ہے۔

(۲) جب مزدور خود ملازم رکھنے والے کی توجہ اپنے تحفظات پر لائے تو ملازم رکھنے والا پندرہ دِن کے اندر اس اطلاع اپنے فیصلہ مزدور کو تحریری اپنا فیصلہ دے گا۔

(۳) جہاں مزدور اپنے تحفظات ملازم رکھنے والے کی اطلاع میں دُکاندار مہتمم یا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے ذریعے لائے تو ملازم رکھنے والا اُسے سات دِن کے اندر اس تحفظات کے اطلاع کے بعد اپنا فیصلہ تحریری شکل میں دُکاندار مہتمم یا جیسے بھی ہو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کو ارسال کریگا۔

(۴) اگر ملازم رکھنے والا ناکام ہو جائے کہ وہ ذیلی شق (۲) میں مخصوص مدت میں فیصلہ ارسال نہ کریں یا ذیلی شق (۳) میں جیسے معاملہ ہو اور یا اگر ملازم رکھتے غیر مطمئن ہو اس فیصلے سے، تو دُکاندار مہتمم یا مزدور اس معاملے کو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ یا لیبر کورٹ تک لے جا سکتا ہے اور جہاں معاملہ لیبر کورٹ میں چلا جائے تو سات دِن کے اندر اس مورخہ سے جس پر اِسے لایا گیا ہو اسکے سامنے جیسے یہ صنعتی معاملہ ہو تو وہ اسے فیصلہ کریگی:

بشرطیکہ یہ مزدور اگر لیبر کورٹ میں معاملہ لے جانا چاہے تو وہ اسے دو مہینے کے اندر، اس کے ارسال سے ملازم رکھنے والے سے اور جیسے بھی معاملہ ہو، ذیلی شق (۳) اور (۲) میں مدت کے اختتام پر جیسے بھی معاملہ ہو، لے جائے گا۔

(۵) ذیلی شق (۴) کے تحت تحفظات کا فیصلہ اور تعین کرنے میں لیبر کورٹ تمام حقائق کو دیکھے گی اور ایسے احکامات کریگی جیسے مناسب اور صحیح ہو اُس معاملے کی حالات میں۔

(٦) اگر ذیلی شق (۴) یا ذیلی شق (۵) کے تحت فیصلہ لیبر کورٹ یا اپیل میں ٹریبونل کا فیصلہ ایسے اپیل میں دیتا ہے اور اُسے مؤثر نہ کیا جائے یا ایک ہفتے میں یا مخصوص مدت میں ایسے حکم اور فیصلے کے پورا نہ کیا جائے تو غلطی کرنے والا قابل سزا ہو گا قید کا جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جُرمانے کا جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں۔

(۷) کسی شخص پر ذیلی شق (٦) کے تحت مقدمہ نہیں ہو گا سوائے تحریری شکایت پر۔

(اَ) مزدور کا اگر کوئی حکم یا فیصلہ اُس کے حق میں نافذ نہ ہو مخصوص مدت تک؛ یا

(ب) لیبر کورٹ یا ٹربیونل اگر کوئی حکم یا فیصلہ ہے تو نافذ نہ ہو۔

(۸) اس دفعہ کے مقصد کیلئے، کام کرنے والے / مزدور جن کے یکساں شکایات ایک ہی وجہ سے اُٹھے تو وہ مشترکہ درخواست اور لیبر کورٹ کو دے سکتے ہیں۔

۳۸۔ تضاد اور تنازعوں سے متعلقہ مذاکرات۔ --- (۱) اگر کسی وقت، ایک ملازم رکھنے والا یا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ یہ معلوم کریں کہ ایک صنعتی تنازعہ آنے والا ہے یا آیا ہے تو ملازم رکھنے والا یا جیسے بھی معاملہ ہو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ اپنے خیالات تحریری شکل میں ورک کونسل یا دوسری فریق کو ارسال کریگی تاہم جہاں ورک کونسل کو خیالات ارسال ہوتے ہیں تو اس ارسال کی ایک نقل دوسری فریق کو بھی بھیجی جائیگی۔

(۲) اس ارسال ذیلی شق (۱) کے تحت وصولی کے بعد ورک کونسل یا دوسری فریق کوشش کرینگے کہ تنازعہ کو باہمی مذاکرات حل کرینگے دس دِن کے اندر وصولی پر، یا ایسے مُدت تک جو فریقین کے درمیان راضی ہوں اور اگر فریقین کسی فیصلہ پر راضی ہوں تو اُس فیصلے کا منشور تحریری شکل میں مرتب ہو گا اور دونوں فریق کے دستخط ہونگے اور اس کی ایک کاپی ثالث کو اور دوسرے مختیار کلاز (xxix) دفعہ ۲اِس قانون کے تحت جو ہیں، کو ارسال ہونگے۔

(۳) جہاں کوئی فیصلہ کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ یا ملازم رکھنے والے کے درمیان نہ ہو اور اگر ملازم رکھنے والے یا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کے خیالات ورک کونسل کو ذیلی شق (۱) کے تحت ارسال ہو اور اُس پر مذاکرات ناکام ہوں تو ملازم رکھنے والے اور کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ سات دِن کے اندر مدت کے اختتام پر بحوالہ ذیلی شق (۲) کے، تنازعے کے دوسرے فریق کو اطلاع کے بعد بندش یا ہڑتال جیسے بھی معاملہ ہو اس قانون کے مطابق کریگا۔

۳۹۔ مصالحت کرنے والا۔ --- حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعے جتنے اشخاص جو یہ ضروری سمجھے مصالحت کرنے والا تعینات ہونگے اس قانون کے مقصد کیلئے اور اعلامیہ میں علاقہ کی نشاندہی جہاں وہ اور اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ یا کارخانوں کے اُن درجوں ے جو متعلقہ ہیں، ہر ایک اپنا فعل ادا کریگا۔

۴۰۔ بندش یا ہڑتال کی اطلاع۔ --- بندش اور ہڑتال کی اطلاع جو ذیلی شق (۳) دفعہ ۳۸کے تحت اس قانون کے چودہ دِن ہو گی۔

۴۱۔ مصالحت، بندش اور ہڑتال کے اطلاع کے بعد۔ --- جہاں کوئی فریق صنعتی تنازعہ اس قانون کے دفعہ ۳۸کے تحت بندش یا ہڑتال کے اطلاع کرتا ہے تو اس اطلاع کے ساتھ وہ ثالث کو ایک نقل بھیجے گا جو تنازعہ میں مصالحت کریگا اور لیبر کورٹ میں بھی۔

۴۲۔ **مصالحت کرنے والے کے سامنے کاروائی۔---** (۱) ثالث جلد سے جلد تنازعہ سے متعلق فیصلہ کرنے کے مقصد کیلئے اجلاس طلب کریگا۔

(۲) تنازعے کے فریق مصالحت کرنے والا کے سامنے نامزد اشخاص کے ذریعے پیش ہونگے اور مختار ہوں مذاکرات اور معاہدے کرنے کیلئے جو فریق پر لازم ہونگے۔

بشر طیکہ اگر ثالث کے رائے میں، اُس کے بُلائے ہوئے اجلاس میں مُلازم رکھنے والے یا کسی افسر کا تجارتی یونین سے متعلقہ تو وہ ان افسروں اور مُلازم رکھنے والوں کو بذریعہ تحریری اطلاع ذاتی طور پر پیش ہونے کیلئے اُسکے سامنے، جگہ، تاریخ اور وقت نوٹس پر مخصوص کرے گا اور یہ ملازم رکھنے وال اور تجارتی یونین کے افسر کا فرض ہے کہ وہ اطلاع کو پورا کریں۔

(۳) مصالحت کرنے والا وہ تمام افعال اُس کے سامنے تنازعے سے متعلق کرے گا جو مخصوص ہوں اور خصوصی طور پر کوئی فریق تنازعے کے تجویز کریں گے ایسے تبدیلی اور سہولیات اُن کے مطالبے پر جو ثالث کی رائے میں تنازعے کے حل کیلئے پُرامن اقدام کرینگے۔

(۴) اگر یہ بندوبست یا تنازعے کے کسی معاملے سے جو اُسکے سامنے کاروائی کے دوران پہنچے، تو ثالث حکومت کو اس کاروائی کی اطلاع حکومت کو بھیجنے بمع منشور تنازعہ کا جیسے فریقین نے دستخط کیے ہوں۔

(۵) اگر کوئی فیصلہ ہڑتال یا بندش کے اطلاع کے مدت کے اندر نہ پہنچے تو ثالثی کاروائی فریقین کے مرضی پر مزید مدت تک جاری رہ سکتے ہیں۔

۴۳۔ **ثالث۔---** (۱) اگر مصالحت کرنے والا ناکام ہو جائے تو مصالحت کرنے والا فریقین کو آمادہ کرنے کی کوشش کریگا کہ ثالث کو تنازعہ حوالہ کریں، اگر فریقین راضی ہوں، تو وہ مشترکہ تحریری درخواست سے اس تنازعے کو اُس ثالث کو حوالہ کرینگے جن پر یہ راضی ہوں۔

(۲) ثالث جس کو ذیلی شق (۱) کے تحت حوالہ تنازعہ وہ شخص ہو گا وہ اُس پینل میں وہ شخص ہو گا جو حکومت تیار کرتی ہے یا فریقین کے مرضی پر شخص ہو گا۔

(۳) ثالث اپنا فیصلہ تین دِن کے اندر دے گی اُس تاریخ سے جس پر وہ اس کو ذیلی شق (۱) کے تحت حوالہ کیا گیا ہوں یا مزید مُدت پر یہ راضی ہوں، پر دے گی۔

(۴) جیسے یہ اپنا فیصلہ سنائے گی تو ثالث اس کی نقل فریقین اور حکومت کو بھیجی گی جو اسے سرکاری گزٹ میں شائع کرے گی۔

(۵) ثالث کا فیصلہ حتمی ہو گا اور کوئی اپیل اس کے خلاف نہیں ہو سکے گی۔ یہ دو سال تک کارآمد ہو گا یا جو ثالث مقرر کریں۔

۴۴۔ **ہڑتال اور بندش۔**--- (۱) اگر کوئی فیصلہ مصالحت کے کاروائی کے دوران نہ ہو یا فریقین اس کو دفعہ ۴۳ کے تحت ثالث کو حوالہ نہ کریں تو مزدور ہڑتال میں جاسکتے ہیں جیسے بھی معاملہ ہو، مُلازمین بندش کا اعلان کرسکتے ہیں اس قانون کے زیرِ دفعہ ۴۰ اطلاع میں مدت میں اختتام ہی یا مصالحت کرنے والے کے اعلان پر کہ مصالحت کی کاروائی ناکام ہوگئی ہے جو بھی بعد میں ہو۔

(۲) فریقین تنازعے کے کسی بھی وقت ہڑتال یا بندش کے آغاز سے پہلے یا بعد میں لیبر کورٹ کو تنازعے کا فیصلہ کرنے پر درخواست کرسکتے ہیں۔

(۳) جہاں ہڑتال یا بندش تیس دِن کے لئے رہے تو حکومت اپنے تحریری حکم کے بندش یا ہڑتال کو منع کرسکتی ہے:

بشرطیکہ حکومت تحریری حکم سے کسی ہڑتال یا بندش کو کسی بھی وقت تیس دِن کے اختتام پر منع کرسکتی ہے اگر وہ مطمئن کہ ایسے ہڑتال اور بندش کا جاری رہنا معاشرے کیلئے سخت مشکلات پیدا کرسکتی ہے یا وہ قومی مفاد سے متعصب ہو۔

(۴) اگر کسی معاملے میں حکومت ہڑتال یا بندش منع کریں تو لیبر کورٹ کو مسئلہ حوالہ کریگی۔

(۵) لیبر کورٹ دونوں فریقین کو سُننے کا موقع فراہم کرنے کے بعد ایسا فیصلہ کریگی جو یہ ضروری سمجھے اور جلد ممکن ہو لیکن تیس دِن سے زیادہ اُس تاریخ سے زیادہ نہ لیں جس پر حوالہ کیا گیا ہو:

بشرطیکہ لیبر کورٹ کوئی بھی درمیانہ فیصلہ کسی تنازعہ کے معاملے سے ہو، کرسکتا ہے:

بشرطیکہ مزید کوئی تاخیر لیبر کورٹ میں فیصلہ کرنے میں، فیصلہ کی درستگی پر اثر نہیں کرے گی۔

(۶) لیبر کورٹ کا فیصلہ اُس مخصوص مدت تک ایوارڈ میں جو ہے، ہوگا جو دوسال سے زیادہ نہیں ہوگا۔

۴۵۔ **عوامی یوٹیلیٹی خدمات میں ہڑتال یا بندش۔** --- (۱) حکومت ہڑتال اور بندش کے معاملے میں جو صنعتی تنازعہ سے متعلق ہوں، عوامی یوٹیلیٹی خدمات کے معاملے میں، تو بذریعہ تحریر ہڑتال اور بندش کو کسی بھی وقت ہڑتال یا بندش کے آغاز سے پہلے یا بعد میں منع کرسکتی ہے۔

(۲) ذیلی شق (۴)،(۵)،(۶) زیرِ دفعہ ۴۴ اِس قانون کے تحت ذیلی شق (۱) کے تحت کئے گئے حکم پر بھی لاگو ہونگے جیسے یہ ذیلی شق (۳) کے تحت حکم پر لاگو ہوتے ہیں۔

۴۶۔ **لیبر کورٹ کو درخواست۔**--- کوئی کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ یا مُلازم رکھنے والا لیبر کورٹ کو کسی بھی ضمانت شُدہ اور محفوظ حق اس قانون کے تحت یا کسی دوسری قانون کے تحت یا فیصلہ یا ایوارڈ کے تحت، نفاذ کیلئے درخواست دے سکتی ہے۔

۴۷۔ **فیڈریشن کا صنعتی تنازعے کھڑے کرنا۔**--- (۱) علاوہ اس کے جو اس قانون میں شامل ہے، صنعت وار تجارتی یونین کے فیڈریشن یا فیڈریشن صوبائی سطح کیا کرسکتی ہے اگر یہ ہے کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کوئی صنعتی تنازعہ جو ملازم رکھنے والوں اور

مزدوروں کو اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جس کی یہ فیڈریشن نمائندگی کریں اور ٹربیونل کا فیصلہ تمام ملازم رکھنے والے اور مزدوروں پر لازم ہوگا۔

(۲) کوئی بھی کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کسی بھی وقت کسی بھی معاملے میں کوئی بھی فیصلہ ٹربیونل کا مؤثر ہو، تو معاملے سے متعلق مطالبات اُٹھا سکتے ہیں۔

۴۸. **لیبر کورٹ.**--- (۱) حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے بعد جتنے یہ ضروری سمجھے لیبر کورٹ قائم کر سکتی ہے جہاں یہ ایک سے زیادہ لیبر کورٹ قائم کریں تو یہ بذریعہ اعلان، اُن کی جغرافیائی حدود اور صنعت یا اُن معاملوں کی درجات کریگا جس میں اس قانون کے تحت ان کو اختیارِ سماعت حاصل ہوگی۔

(۲) لیبر کورٹ میں ایک پریزائڈنگ افسر ہوگا جسے حکومت تعینات کرے گی۔

(۳) وہ شخص پریزائڈنگ افسر کا اہل نہ ہوگا جب تک وہ نہ ہوگا اور نہ ہے ایک ڈسٹرکٹ جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج۔

(۴) ایک لیبر کورٹ کرے گی۔

(اَ) اس قانون کے تحت وہ فیصلہ یا تعین اُس صنعتی تنازعہ جو اس کو حوالہ ہوگی یا اس کی سامنے لائی ہوگی؛

(ب) حکومت کی طرف سے حوالہ کی گئی کسی بھی فیصلہ یا بات چیت کے خلاف ورزی یا اطلاق سے متعلق معائنہ یا تعین کرنا؛

(ج) اس قانون کے تحت جرائم یا ایسے دوسرے جرائم دوسری قوانین کے تحت سماعت کرے گی جو حکومت بذریعہ اعلامیہ سرکاری گزٹ میں اس مد میں مخصوص کرے گی؛

(د) اس قانون کے تحت دفعہ ۶۸ کے تحت جرائم کی سماعت ہوگی؛

(ہ) نامناسب مزدور مشقوں کی مقدمات کی لین دین جو اس قانون میں دفعہ ۱۷ یا ۱۸ میں مخصوص ہوگی، مُلازم رکھنے والوں کی طرف ہے، تجارتی یونین یا ان میں سے یا ان کی طرف سے کوئی شخص جو کام کریں خواہ وہ انفرادی یا اجتماعی طور پر اس قانون کے تحت دفعہ ۳۷ یا ۴۶ کے تحت دیے گئے طریقے کے مطابق کریں یا دوسرے کوئی طریقے جو مخصوص ہوں یا کسی مخصوص شُدہ طریقے کے مطابق لے گی؛ اور

(و) دوسری اختیارات یا افعال کی ادائیگی اور استعمال جو اس پر اس قانون یا کسی دوسرے قانون کے تحت لاگو یا تفویض ہو، کریگی۔

۴۹. **لیبر کورٹ کے کاروائی اور اختیارات.** --- (۱) اس قانون کے احکامات کے تحت جب لیبر کورٹ میں کسی جُرم کا مقدمہ جاری ہو تو یہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸ء میں سمری کاروائی کو جتنے ممکن ہو، پیروی کرے گی۔

(۲) لیبر کورٹ جب کسی بھی صنعتی تنازعہ کی احاطہ یا فیصلہ کی مقصد کیلئے دیوانی عدالت تصور ہوگی اور اُس کے پاس وُہی اختیارات ہونگے جو ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت دیوانی عدالت کو ہونگے بشمول اختیارات۔

(اَ) کسی شخص کی طلبی کو یقینی بنانا اور اُس کا حلفاً مخالف بیان؛

(ب) دستاویزات اور بنیادی چیزوں کی پیش کرنے پر مجبور کرنا؛ اور

(ج) گواہ کی بیانات اور دستاویزات کیلئے کمیشن مقرر کرنا؛

(۳) لیبر کورٹ اس قانون یا انڈسٹریل اور کمرشل مُلازمت (سٹینڈنگ آرڈرز) آرڈیننس ۱۹۶۸ء کے تحت جرائم کے مقدمات کی غرض سے اس کے پاس وُہی اختیارات ہونگے جو مجسٹریٹ درجہ اول جو خاص طور پر دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے تحت بااختیار کے پاس جو ہیں۔

(۴) کوئی بھی عدالتی معاوضہ لیبر کورٹ سے کسی بھی دستاویزات کے حصول یا پُر کرنے، نُمایاں یا قلمبند کرنے کے لئے ادا نہیں ہوگا۔

(۵) اگر فریقین مقدمات میں لیبر کورٹ کے کسی بھی حتمی فیصلہ کے اعلان سے پہلے کسی بھی وقت اگر وہ لیبر کورٹ کو یہ اطمینان کرائیں کہ معاملہ پُر امن طریقے سے ان کے درمیان حل ہو گیا ہے یا مناسب / کافی وجوہات ہیں مقدمہ کی واپسی کیلئے تو لیبر کورٹ ایسی واپسی کی اجازت دے گی۔

۵۰۔ <u>لیبر کورٹ کے فیصلے اور ایوارڈ۔</u>--- (۱) کسی بھی ایوارڈ یا فیصلہ لیبر کورٹ کا، تحریری شکل میں کُھلی عدالت میں ہوگا اور دو نقل حکومت کو بھیجی جائینگی، اگر وفاقی حکومت فریق ہوگی بشرطیکہ اُس کو ہی دو نقل ایوارڈ یا فیصلہ کے ارسال کئے جائینگے۔

(۲) حکومت ایک مہینے کے اندر اس فیصلہ کے ایوارڈ یا فیصلہ کے وصولی کے بعد سرکاری گزٹ میں شائع کریگی۔

(۳) کوئی فریق جو ایوارڈ ذیلی شق (۱) کے تحت یا فیصلہ ذیلی شق ۳۷ اور فیصلہ شق ۴۶ کلاز (اَ) اور (ب) اور دفعہ ۴۸ کے ذیلی شق (۴) یا دی گئی سزا کلاز (ج) اور (ہ) ذیلی شق (۴) دفعہ ۴۸ کے تحت، کے خلاف لیبر اپیلیٹ ٹربیونل کو تیس دن کے اندر اس کے سُنانے پر کر سکتا ہے اور اس میں اپیل میں ٹربیونل کو تیس دین کے اندر اس کے سُنانے پر کر سکتا ہے اور اس اپیل میں ٹربیونل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۴) سوائے اس کے جو اس قانون میں مظہر ہوں، تمام فیصلے اور لیبر کورٹ کے تمام سُنائے گئے سزائیں حتمی ہونگے اور کسی بھی طریقے سے یا کسی بھی عدالت میں یا دوسرے مختار ادارے میں اُس پر سوال نہیں کئے جائینگے۔

۵۱۔ <u>لیبر اپیلیٹ کورٹ۔</u>--- (۱) حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے بعد جتنے یہ ضروری سمجھے تو ٹربیونل قائم کر سکتی ہے جو ارا کین بھی مشتمل ہوگی اور اگر یہ ایک سے زیادہ ٹربیونل قائم کریگی تو اعلامیہ میں اس کی جغرافیائی حدود کا تعین کریگی تو

اعلامیہ میں اس کی جغرافیائی حدود کا تعین کریگی اور مقدمات کی درجات کی جو متعلق ہوں، ہر ایک میں اس قانون کے تحت اختیارِ سماعت ہو گی۔

(۲) ٹربیونل کا رُکن وہ شخص ہو گا جو ہے یا ہو گا ایک جج یا ایڈیشنل جج ہائی کورٹ کا، اور حکومت کے متعین کردہ شرائط وضوابط کے مطابق تعینات ہو گا۔

(۳) ٹربیونل اپیل پر کوئی حکم یا فیصلہ یا ایوارڈ جو دفعہ ۴۳ یا ۴۷ یا دفعہ ۴۸ میں ذیلی شق (۴) کے کلاز (ج)، (د) اور (ہ) کے تحت سُنائی گئی سزا اس قانون کے تحت، تصدیق، منسوخ، تبدیل یا کم کر سکتی ہے اور اس قانون کے تحت عدالت کو تمام اختیارات تفویض شُدہ استعمال کر سکتی ہے اور اس قانون کے تحت عدالت کو تمام اختیارات تفویض شُدہ استعمال کرے گی جو علاوہ اس کے بھی ہوں۔ ٹربیونل کے فیصلے کو جلد از جلد اپیل کے جمع کرنے کے ساٹھ دِن کے اندر سُنائے گی۔ بشرطیکہ یہ فیصلہ سُنانے میں تاخیر کی وجہ سے فاسد قرار نہ دے گی۔

(۴) ٹربیونل اپنے اختیار پر کسی بھی وقت اس قانون کے تحت کسی بھی وقت کسی بھی مقدمہ کی ریکارڈ یا کاروائی طلب کر سکتی ہے جس میں لیبر کورٹ نے اپنے اختیار سماعت میں فیصلہ سُنایا ہو، ایسے محکمہ کے تصدیق، جائز ہونے یا ایسے حکم کی ملکیت پر اپنے اطمینان کے مقصد کے لئے اور اس پر جیسے یہ مُناسب سمجھے، حکم سُنا سکتا ہے۔

(۵) ٹربیونل مخصوص طریقے سے موجود عمل کی پیروی کرے گا۔

(۶) ٹربیونل کے پاس اختیار ہو گا کہ وہ اپنے اختیار میں، یا لیبر کورٹ کے پاس اپیل کی سماعت، میں توہین پر سزا دیں جیسے یہ ہائی کورٹ ہو۔

(۷) جو شخص جو ملزم ہو اور ٹربیونل اُسے سزا دیں ذیلی شق (۶) کے تحت، کہ کسی بھی مدت تک قید یا جُرمانہ جو پندرہ ہزار روپے سے تجاوز نہ کریں تو اُس پر عدالت عظمیٰ کو رُجوع کر سکتا ہے۔

(۸) ٹربیونل اپنے یا کسی فریق کے درخواست پر، کسی بھی لیبر کورٹ سے اپنے اختیار سماعت میں کسی دوسرے لیبر کورٹ کو منتقل کر سکتی ہے۔

(۹) علاوہ اس کے جو ذیلی شق (۳) میں ہے، اگر اس کو لیبر کورٹ کے کسی فیصلے کے خلاف کوئی اپیل پیش گزاری جائے مزدوروں کے بحالی کے ہدایات، ٹربیونل لیبر کورٹ کے کسی حکم کے کاروائی کو معطل کر سکتی ہے اور ٹربیونل اس اپیل کو بیس دِن کے اندر اس کو پیش کی ہوئی اپیل کو فیصلہ کرے گی۔

(۱۰) ٹربیونل ایسے دوسرے اختیارات اور افعال کی ادائیگی جو حکومت بذریعہ اعلامیہ سرکاری گزٹ اس کو تفویض کرے، کرے گی وقتاً فوقتاً۔

۵۲.   **بندوبست اور فیصلے جن پر لازم ہے۔---** (۱) کوئی فیصلہ جو ثالثی کاروائی کے دوران پہنچ جائے یا کوئی دوسرے طریقے سے مُلازم رکھنے والا اور کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ یا ایوارڈ کسی ثالثی کا جو مخصوص ہو زیرِ دفعہ ۴۳ یا ایوارڈ یا فیصلہ لیبر کورٹ جو زیرِ دفعہ ۵۰ کے تحت ہو یا فیصلہ ٹربیونل کا زیرِ دفعہ ۵۱ کا اس قانون کا کرے گا-

(اَ) صنعتی تنازعہ کے تمام فریقین پر لازم ہو گا؛

(ب) تمام فریقین پر لازم ہو گا جو لیبر کورٹ میں کسی بھی کاروائی میں پیش ہونے کے لئے طلب ہوئے ہوں کسی بھی صنعتی تنازعہ میں بطور فریق جب تک کورٹ / عدالت اُسے کسی دوسرے طریقے سے ایسی کسی بھی فریق کو ہدایات نہ دیں؛ اور

(ج) جہاں کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کسی بھی صنعتی تنازعہ میں فریق ہو تو تمام مزدوروں پر لازم ہو گا جو مُلازم ہے اسٹیبلشمنٹ یا کارخانہ میں جس سے صنعتی تنازعہ متعلق ہو اُسی پہلی تاریخ پر جس پر تنازعہ آیا ہو اور اُن پر جو اُس مورخہ کے بعد ملازم ہوئے ہوں:

بشر طیکہ جہاں کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ یا تجارتی یونین جو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کا فعل ادا کرتا ہے زیرِ دفعہ ۶۷ کے تحت بنا ہے، تو مُلازم رکھنے والے کسی دوسرے تجارتی یونین کے فیصلے / بندوبست میں شامل نہیں ہونگے جو کوئی بھی متضاد / اختلاف ان احکامات کے وہ زیرِ دفعہ ۱۱۷ کے تحت نامناسب مزدور مشقیں تصور ہونگے۔

(۲) کوئی بھی فیصلہ جو ملازمین رکھنے والے یا تجارتی یونین کے درمیان کسی دوسرے طریقے سے بغیر ثالثی کاروائی کے معاہدے کے فریقین پر لازم ہو گا۔

۵۳.   **بندوبست / فیصلہ یا ایوارڈ کے لئے مؤثر (پُر اثر) تاریخ۔---** (۱) فیصلہ مؤثر نہ ہو گا-

(اَ) اگر فریقین تنازعہ کے کسی مورخہ جو اُس سے متعلق ہو، پر راضی ہو جائے؛ اور

(ب) اگر کوئی مورخہ پر راضی نہ ہوں تو وہ تاریخ جس پر فریقین کے لئے یادداشت پر دستخط کے تاریخ پر؛

(۲) کوئی فیصلہ فریقین پر اُس وقت تک لازم ہو گا جب تک یہ فریقین راضی ہوں لیکن یہ مدت دو سال سے تجاوز نہ کریں اور اگر کوئی مدت پر راضی نہ ہوں تو ایک سال کی مدت تک اُس تاریخ سے جب فیصلہ کی یادداشت پر تنازعہ کے فریقین کے دستخط ہوئے ہوں اور یہ مذکورہ مدت کے اختتام پر بھی فریقین پر لازم ہونگے جب تک دو مہینے کے اندر اُسی تاریخ سے فریقین دوسرے فریقین کو تحریری طور پر اپنے ادارے کا، کہ مزید اس فیصلے کو لاگو کرنا نہیں، اطلاع دیں۔

(۳) کوئی ایوارڈ اس قانون کے زیرِ دفعہ ۵۰ کے ذیلی شق (۱) کے تحت جب تک اس کے خلاف ٹربیونل میں کوئی اپیل پیش نہ ہوئی ہو تو یہ اُسی تاریخ سے مؤثر ہو گا اور مؤثر رہے گا اُس مدت تک جو دو سال سے تجاوز نہ کریں یا جو وہاں مخصوص

ہوں۔ ثالث، لیبر کورٹ یا جیسے بھی معاملہ ہو، ٹربیونل مورخہ کو مخصوص کرے گی جس سے ایوارڈ مختلف مطالبات پر مؤثر ہو گی اور وقت کی حد کو جس میں ہر معاملے میں نافذ ہو گی۔

بشرطیکہ کسی بھی وقت مذکورہ مدت کے اختتام پر کوئی بھی فریق جس پر یہ فیصلہ لازم ہے لیبر کورٹ کو درخواست دے سکتا ہے جو ایوارڈ کو مذکورہ مدت کے لئے کم کر سکتا ہے اس بنیاد پر وہ حالت جس میں فیصلہ ہوا ہے وہ بنیادی طور پر تبدیل ہو گئے ہیں۔ لیبر کورٹ دوسری فریق کو سننے کا موقع فراہم کرنے کے بعد فیصلہ سُنا سکتی ہے، کہ فیصلہ میں مخصوص تاریخ پر مذکورہ مُدت کو ختم کر سکتی ہے۔

(۴) ٹربیونل کے فیصلے زیرِ دفعہ ۵۱ِ ذیلی شق (۳) اس قانون کے تحت، اپیل میں ایوارڈ کے دِن سے مؤثر ہونگے۔

(۵) علاوہ اس کے جو ایوارڈ، ذیلی شق (۳) کے تحت مؤثر ہو، کے اختتام پر، یہ فیصلہ فریقین پر لازم جاری رہے گا دو مہینے تک اُسی تاریخ سے جب یہ فریق دوسرے فریق تحریری طور پر اپنے ادارے سے کہ ایوارڈ مزید لازم ہو گا، سے مطلع نہ کریں۔

۵۴. **آغاز اور کاروائی کا نتیجہ.---** (۱) ثالثی کاروائی اُسی تاریخ سے شروع تصور ہونگے جس پر ہڑتال یا بندش کا نوٹس اس قانون کے تحت زیرِ دفعہ ۴۰ِ کے تحت ثالث جب وصول کریں۔

(۲) ثالثی کاروائی اُسی وقت تمام تصور ہو گی۔

(اَ) جب فیصلہ ہو جائے تو اُسی تاریخ پر جب تنازعہ کے فریقین اُس فیصلے کی یادداشت پر دستخط کریں؛

(ب) جب کوئی فیسلہ نہ ہوا ہو تو،-

(i) اگر تنازعہ کو اس قانون کے تحت ثالث کو حوالہ کیا جائے اُسی تاریخ پر جس پر ثالث اپنا فیصلہ دیتا ہو یا دوسری طرح ہو؛ یا

(ii) اُس تاریخ پر جس پر بندش یا ہڑتال کی نوٹس کی مُدت ختم ہو جائے۔

(۳) لیبر کورٹ کے سامنے کاروائی کا آغاز تصور ہو گی،-

(اَ) اگر صنعتی تنازعے سے متعلق ہو تو اُسی تاریخ پر جس پر دفعہ ۴۴ِ اور ۴۶ِ کے تحت درخواست کی ہوئی ہو یا اُس تاریخ پر جس پر حکومت نے دفعہ ۴۴ِ اور ۴۵ِ اس قانون کے تحت اس کو لیبر کورٹ کے حوالے کیا ہو؛ اور

(ب) دوسرے معاملات سے متعلق، تو اُس تاریخ پر جس پر اس کو لیبر کورٹ کو حوالہ کیا گیا ہو۔

(۴) ٹربیونل کے سامنے تنازعہ سے متعلق کاروائی کی حوالگی جو اس قانون کے دفعہ ۴۴ِ اور ۴۵ِ کے تحت ہو تو وہ حوالگی کے دِن کے تاریخ سے شروع تصور ہو گی۔

(۵) ٹربیونل اور لیبر کورٹ کے سامنے کاروائی کا نتیجہ اُسی دِن حتمی تصور ہو گا جب ایوارڈ ایگزیکٹیو فیصلہ ذیلی شق (۱) دفعہ ۵۰ اِس قانون کے تحت تصور سُنائی جائے۔

۵۵. **کئی معاملات کو بصیغۂ راز رکھا جائے گا۔** --- کسی رپورٹ، ایوارڈ یا فیصلہ اس قانون کے تحت جو ہے اُس میں یہ شامل نہ ہو گا جہ کوئی معلومات رجسٹرار، لیبر کورٹ، ثالث یا ٹربیونل سے معائنہ کے دوران یا پوچھ گچھ کہ تجارتی یونین ہے یا کوئی انفرادی کاروبار (جیسے کوئی شخص، فرم یا کمپنی چلاتی ہو) کے بارے میں جو دوسری طرح سے مہیانہ ہو سوائے بذریعہ شہادت کے اس مختار کے سامنے، اگر تجارتی یونین، شخص، فرم یا کمپنی جو متعلق ہے، تحریری شکل میں درخواست کریں اس مختار کو کہ یہ معلومات صیغۂ راز رہیں گے اور نہ ہی یہ کاروائی ایسے معلومات عیاں کرے گی بغیر تحریری اطلاع کے تجاتی یونین، شخص، فرم یا متعلقہ کمپنی کے سیکرٹری کو:

بشرطیکہ اس شق میں کوئی بھی ایسی چیز شامل نہ ہے جو ایسی معلومات کی فراہمی مقدمہ زیرِ دفعہ ۱۹۳ اِتعزیراتِ پاکستان ۱۸۶۰ء کے مقصد کیلئے درکار ہوں۔

۵۶. **صنعتی تنازعوں کا اُٹھنا۔** --- کوئی بھی صنعتی تنازعہ موجود تصور نہ ہو گا جب تک یہ مخصوص طریقے سے کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ یا مُلازم رکھنے والوں کے ذریعے نہ اُٹھا ہو۔

۵۷. **بندش یا ہڑتال کی اطلاع کا کرنا دوران کاروائی منع ہونا۔** --- کوئی بھی اطلاع اس ہڑتال یا بندش کی کسی بھی فریق صرف نہیں کریگا صنعتی تنازعہ سے متعلق جب ثالثی کاروائی یا ثالث کے سامنے کاروائی یا لیبر کورٹ یا ٹربیونل کے سامنے ذیلی شق (۳) زیرِ دفعہ ۵۱ اِس قانون کے تحت صنعتی تنازعہ سے متعلق کسی بھی معاملے سے متعلق اپیل زیرِ تجویز ہو۔

۵۸. **لیبر کورٹ اور ٹربیونل کے اختیارات کہ ہڑتال منع کریں۔** --- (۱) جب کوئی ہڑتال یا بندش کسی صنعتی تنازعہ کی کوشش میں پہلے سے شروع ہو یا اُس وقت موجود ہو جب اس صنعتی تنازعہ کے متعلق پائی گئی ہو یا زیرِ تجویز ہو ایک درخواست لیبر کورٹ کو اس قانون کے زیرِ دفعہ ۴۶ اِ کے تحت تو لیبر کورٹ تحریری حکم سے ہڑتال یا بندش کو جاری رکھنے سے منع کر سکتی ہے۔

(۲) جب صنعتی تنازعہ سے متعلق کوئی معاملہ جس کے متعلق اس قانون کے زیرِ دفعہ ۵۱ اِ کے تحت اپیل ہوا ہو تو ٹربیونل بذریعہ تحریری حکم اس صنعتی تنازعہ کے کوشش میں ہڑتال یا بندش کو جاری رکھنے سے منع کر سکتی ہے جو پہلے سے شروع ہوئی ہے یا وہ اُس دِن موجود جس پر اپیل دائر کیا گیا ہے۔

۵۹. **غیر قانونی ہڑتال اور بندش۔** --- (۱) بندش اور ہڑتال ناجائز ہو گی اگر۔

(اَ) وہ ظاہر ہوں، شروع ہوں یا جاری رہے بغیر اطلاع کے دوسرے فریق کو تنازعہ میں، مخصوص طریقے سے اطلاع ہڑتال یا بندش کی یا اُس تاریخ سے پہلے ہڑتال یا بندش جو نوٹس میں مخصوص ہوں یا اس قانون کے دفعہ ۵۷ اِ کے تضاد میں ہوں؛

(ب) یہ اگر اس قانون کے دفعہ ۵۶ میں مہیا طریقے کے علاوہ کسی اور طریقے سے اُٹھے صنعتی تنازعے کے نتیجے میں نمایاں، شروع یا جاری ہو؛

(ج) اگر یہ اس قانون کے زیرِ دفعہ ۴۴، ۴۵ یا ذیلی شق (۳) زیرِ دفعہ ۶۰ کے تحت حکم کے متضاد ہوں؛ یا

(د)

(۲) کسی غیر قانونی ہڑتال کے نتیجے میں اعلان شدہ بندش اور غیر قانونی بندش کے نتیجے میں اعلان شُدہ ہڑتال، غیر قانونی تصور نہ ہو گی۔

۶۰. **غیر قانونی، ہڑتال اور بندش کے معاملوں میں طریقہ کار---** (۱) علاوہ اس کے جو اس قانون کے شق میں شامل ہے یا دوسری قوانین میں جو نافذ العمل ہے، ایک افسر لیبر کے محکمہ کا، جس کا عہدہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر سے کم نہ ہو، تو اس شق میں افسر ہو گا اور وہ مخصوص طرتے سے پوچھ گچھ کرے گا جیسے یہ ضروری سمجھے ناجائز ہڑتال اور بندش کسی اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ اور لیبر کورٹ کو اطلاع بھیجے گا۔

(۲) پوچھ گچھ کے اختتام پر، افسر تجارتی یونین، کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ اور ملازم رکھنے والوں کو نوٹس بھیجے گا متعلقہ تنازعہ کہ لیبر کورٹ کے مقررہ تاریخ میں پیش ہوں۔

(۳) لیبر کورٹ دس دِن کے اندر، جب وہ ذیلی شق (۱) کے تحت رپورٹ حاصل کریں، رپورٹ کو سمجھنے کے بعد اور ایسے فریق کو سُننے کے بعد جو اس کے سامنے پیش ہوئے ہوں، ہڑتال کو ختم اور بندش کو اُٹھانے کا حکم کرے گی۔

(۴) اگر ملازم رکھنے والے لیبر کورٹ کے ذیلی شق ۳ کے تحت حکم کے خلاف ورزی کریں اور عدالت مطمئن ہوں کہ ہڑتال کمیونٹی کو سخت مشکلات پیش کرے گی یا قومی مفاد سے متعصب ہے تو اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے قرقی کا حکم جاری کر سکتی ہے اور سرکاری ریسیور کی تعیناتی کرے گی اتنے مُدت تک جو یہ مناسب سمجھے گی یا اتنی مُدت تک جو وقتاً فوقتاً تبدیل ہو۔

(۵) سرکاری ریسیور انتظام کے اختیارات استعمال کرے گا اور کاروبار کرے گا، معاہدے کرے گا اور تمام وصول شُدہ رقوم کا مناسب استعمال کرے گا اور اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ کے کاروبار کو چلانے کے لئے ضروری تمام کام کریگا یا چھوڑے گا۔

(۶) لیبر کورٹ سرکاری ریسیور کے تعیناتی اور کام کی ضابطگی کیلئے دیوانی عدالت کا اختیار ضابطہ فوجداری ۱۹۰۸ء کے تحت استعمال کرے گا۔

(۷) اگر مزدور لیبر کورٹ کے حکم کے ذیلی شق (۳) کے تحت جو ہے، کی خلاف ورزی کریں تو مزدور ایک یا تمام مزدوروں کارکنوں کے برخاست یا ہڑتال والے مزدوروں کے برخاست کا حکم کرسکتا ہے اور باوجودیکہ جو اس قانون میں ہے کے متضاد، اگر عدالت معائنہ جیسے یہ مناسب سمجھے، اپنا فیصلہ بیان کریں کہ کسی رجسٹرڈ تجارتی یونین نے اس کا آغاز کرنے اور کرنے کی سازش کی ہے اور اس فیصلے کے تجارتی یونین کے رجسٹریشن کی منسوخی ہوگی اور تجارتی یونین کے تمام افسروں کی عہدوں سے محروم کرسکتی ہے اور کسی تجارتی یونین کے غیر ختم شدہ مدت ملازمت کے افسروں کو یا کسی مُدت جو جلد آنے والا ہو:

بشرطیکہ لیبر کورٹ اپنے فیصلے پر اگر اچھا اور کافی وجوہات ہوں تو متاثرہ مزدور کیلئے سات دِن کے اندر نظر ثانی کرسکتا ہے۔

(۸) حکومت کے اس مد میں بنے ہوئے اُصولوں کے تحت، تو افسر انکوائری کے مقصد کیلئے ذیلی شق (۱) کے تحت اپنے مقامی حدود جس کیلئے وہ تعینات ہو، ایسی مددگاروں کے ساتھ اگر کوئی ہو تو داخل ہو سکتا ہے جو پاکستان میں ملازمت پر ہو جیسے یہ مناسب سمجھے، اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ جہاں اس کے پاس وجہ ہو کہ یقین کریں کہ غیر قانونی بندش اور ہڑتال جاری ہے اور حدود میں منصوبے میں اور کسی بھی بنے رجسٹر کا معائنہ کرسکتے ہیں اور اُسی وقت یا دوسری طرح ایسے شواہد اشخاص کے لے سکتی ہے اور دوسری ایسے اختیارات کا استعمال کرسکتی ہے جو یہ ضروری سمجھے اس دفعہ کے مقصد کیلئے کرسکتی ہے۔

(۹) افسر کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ کسی فریق کو اس تنازعے میں بُلا سکتی ہے اپنے دفتر میں اور اُسی کی موجودگی اسٹیبلشمنٹ، گروپ آف اسٹیبلشمنٹ میں یقینی بنا سکتی ہے اس کے ساتھ کسی فریق کو لیبر کورٹ میں پیش ہونے کا پابند بنانے کا اختیار بھی ہوگا۔

(۱۰) جہاں کوئی فریق ہڑتال یا بندش میں، اس دفعہ کے تحت مطلوب یا پابند لیبر کورٹ یا افسر کے سامنے پیش ہو اور پیش نہ ہوا، تو افسر یا لیبر کورٹ جیسے بھی معاملہ ہو، دوسرے اقدام کے علاوہ جو اس قانون کے تحت قابلِ قبول ہوں، یکطرفہ بھی کاروائی کرسکتی ہے۔

۶۱. **دوران کاروائی ملازمت کے شرائط کے ناقابلِ تبدیل۔---** (۱) ملازم رکھنے والا، کسی مصالحت کے کاروائی، یا ثالث کے کاروائی یا لیبر کورٹ اور ٹربیونل کی، کسی بھی صنعتی تنازعہ کے زیرِ تجویز ہونے کے دوران کسی بھی متعلقہ مزدور اس تنازعے سے، کے ملازمت کے شرائط اُسکے نقصان کیلئے تبدیل، نہیں ہونگے جو اُس پر لاگو ہے۔ اس مصالحت کے کاروائی، یا ثالث کے سامنے کاروائی یا لیبر کورٹ اور ٹربیونل جیسے بھی معاملہ ہو کے سامنے آغاز سے پہلے، اور نہ وہ دے گا۔

(اَ) مصالحت کرنے والے کی اجازت پر جب کوئی مصالحت کی کاروائی زیرِ تجویز ہو؛ یا

(ب) ثالث کی اجازت میں، لیبر کورٹ یا ٹربیونل پر، جب کوئی کاروائی ثالث، لیبر کورٹ یا ٹربیونل میں زیرِ تجویز ہو۔

(۲) باوجود اس کے جو ذیلی شق (۱) میں ہے ایک افسر رجسٹرڈ تجارتی یونین کا کسی بھی حوالہ ذیلی شق (۱) کے کاروائی کے زیرِ تجویز ہونے، دستبردار، برخاست، خارج یا دوسری طرح سزاوار سوائے بد اخلاقی کے لیبر کورٹ سے اجازت طلب کرنے کے بعد، نہیں کرے گا۔ تاہم مزدوروں کی حاصل کردہ مُلازمت کے شرائط وضوابط بذریعہ کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ، معاہدوں، بندوبست، ایوارڈ یا عدالتی فیصلوں میں جاری رہیں گے اُن فریقین پر جب وہ مزدوروں کے بہتری کیلئے نہ دُہرائی جائے۔

۶۲. **مُنجمد / مقررہ اثاثوں کا ہٹاؤ.** ---کوئی ملازم رکھنے والا مقررہ اثاثوں کے لئے ہٹاؤ اسٹیبلشمنٹ میں نہیں کرے گا، غیر قانونی بندش یا ہڑتال کے ہونے کے دوران جو ناجائز نہیں ہے:

بشرطیکہ لیبر کورٹ اُن شرائط کے تحت جو یہ نافذ کر سکتے ہیں کسی بھی منجمد / مقررہ اثاثوں کو محفوظ ہاتھوں میں لینے کیلئے ہٹا سکتے ہیں تا کہ ان اثاثوں کو نقصان نہ ہو، سیلاب، آگ، ہلاکت یا شورش سے۔

۶۳. **کئی اشخاص کا تحفظ.** --- (۱) کوئی بھی شخص جو حصہ لینے سے انکار کرتا ہے یا حصہ لینا جاری رکھنے سے کسی بھی غیر قانونی بندش یا ہڑتال میں، اس انکار کی وجہ سے کسی بھی تجارتی یونین سے خارج نہیں ہو گا یا جُرمانہ یا سزا یا کسی حق سے محروم یا فائدہ جو وہ اور اُس کا جانشین حقدار ہوں یا وہ کسی بھی معاملے میں رکھنے کا ذمہ دار ہو گا براہِ راست یا بلاواسطہ کسی بھی غیر ذمہ داری یا نقصان کا اپنے دوسرے تجارتی یونین اراکین کے بدلے میں نہیں ہو گا۔

(۲) کوئی بھی ذیلی شق (۱) کے احکامات کے تحت جو صنعتی تنازعہ کا معاملہ بن سکتا ہے اور نہ تجارتی یونین کے منشور میں کوئی طریقہ مہیا ہے جو اس کے ایگزیکٹیو یا اراکین کے درمیان تنازعہ حل کرینگے جو کسی بھی حق کو نافذ کرنے کیلئے کاروائی میں لاگو ہونگے یا ذیلی شق (۱) کے تحت معافی میں ہونگے۔ ایسی کسی بھی کاروائی میں لیبر کورٹ اُسی حکم کے معاملے میں وہ شخص جو تجارتی یونین کے رُکنیت سے خارج ہوا ہے کو بحال کر سکتا ہے، حکم سے کہ وہ تجارتی یونین کے فنڈ میں جتنی عدالت چاہے رقم، نقصان یا معاوضہ کے طور پر اس کو ادا کرے گا۔

۶۴. **فریقین کے نمائندگی.** --- (۱) کوئی مزدور جو صنعتی تنازعے کے فریق ہے وہ اس قانون کے تحت کسی بھی کاروائی میں نمائندگی کے حقدار ہونگے ایک افسر جو کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کا ہو گا اور ذیلی شق (۲) اور (۳) کے احکامات کے تحت کوئی ملازم رکھنے والا جو کسی صنعتی تنازعے کا فریق ہے تو وہ کسی بھی بااختیار شخص کے ذریعے کاروائی میں نمائندگی کا حقدار ہو گا۔

(۲) کوئی بھی فریق صنعتی تنازعے سے اس قانون کے تحت مصالحت کی کاروائی میں کسی لیگل مُشیر کے ذریعے نمائندگی نہیں کرینگے۔

(۳) لیبر کورٹ میں صنعتی تنازعے سے متعلق کاروائی میں فریق بذریعہ وکیل نمائندگی کرینگے یا ثالث کے سامنے یا ٹربیونل کے سامنے بھی، لیبر کورٹ، ٹربیونل اور ثالث کی اجازت پر جیسے بھی معاملہ ہو۔

۶۵. **ایوارڈ اور فیصلوں کی تشریح.** --- (۱) کوئی مشکلات یا شکوک جو کسی فیصلہ، یا ایوارڈ کے احکامات کے متعلق تشریح سے اُٹھے تو یہ اس قانون کے تحت ٹربیونل کو حوالہ ہونگے۔

(۲) ٹربیونل جس کو ذیلی شق (۱) کے تحت معاملہ حوالہ ہو تو فریقین کو سُننے کا موقع فراہم کرنے کے بعد فیصلہ کرے گی جو حتمی ہو گا اور فریقین پر لازم ہو گا۔

۶۶. **ایوارڈ یا فیصلے کے تحت واجب الادا رقم کی بازیابی ملازم رکھنے والے سے.** --- (۱) کسی بھی ایوارڈ یا فیصلہ یا ثالث کے فیصلے یا لیبر کورٹ اور ٹربیونل کے فیصلے کے تحت کسی مُلازم رکھنے والے سے واجب الادا رقم کو بذریعہ زرعی آمدنی کے واجبات میں بازیاب ہو سکتے ہیں یا جیسے عوام مطالبہ کریں جیسے حقدار شخص کے درخواست پر جیسے لیبر کورٹ ہدایت دیں۔

(۲) جہاں کوئی مزدور حقدار ہو گا کسی مُلازم رکھنے والے سے کسی فائدے کا کسی بھی فیصلہ کے تحت، یا ایوارڈ کے تحت یا ایوارڈ کے تحت یا ثالث کے فیصلہ کے تحت، لیبر کورٹ یا ٹربیونل کے فیصلہ کے تحت جو رقم میں شُمار کے قابل ہو گا تو وہ رقم جس میں یہ فائدہ شُمار ہو سکے گا، اس قانون کے تحت بنے اُصول کے تحت متعین ہونگے اور ذیلی شق (۱) میں مہیا/ دستیاب طریقے سے بازیاب ہونگے اور متعلقہ مزدور کو مخصوص تاریخ پر ادا ہونگے۔ لیبر کورٹ کے پاس کلکٹر گریڈ اِ کا اختیار ہو گا اور ایسے اختیار کو متعین رقوم کی بازیابی میں استعمال کرے گا۔

۶۷. **کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ کی تشخیص میں زیرِ تجویز افعال کی کارکردگی.** ---کوئی قدم یا فعل جو اس قانون کے تحت ادا ہونے کیلئے درکار ہوں یا کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ پر لازم ہو تو جب تک اس قانون کے تحت کلکٹیو بارگیننگ ایجنٹ مصدق نہ ہوا ہو تو رجسٹرڈ تجارتی یونین ادا کرے گی جو ملازم رکھنے والوں یا والا نے شناخت کروائے ہوں اُس مُدت کیلئے جو ۶۰ دِن سے تجاوز نہ کریں۔

۶۸. **نامُناسب مزدور مشقوں کی سزا.** --- (۱) جو کوئی اس قانون کے تحت احکامات کے خلاف ورزی کریں تو پچیس ہزار روپے تک جُرمانہ کا ذمہ دار ہو گا۔

(۲) جو کوئی اس قانون کے دفعہ ۷اِ کے احکامات کے خلاف ورزی کریگا تو وہ جُرمانے کا ذمہ دار ہو گا جو تیس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

(۳) جو کوئی اس قانون کے دفعہ ۱۸اِ کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ جُرمانے کا ذمہ دار ہو گا جو پچیس ہزار روپے تک ہو سکتے ہیں جو کلاز (د) ذیلی شق (۱) کے علاوہ ہو۔

(۴) کوئی تجارتی یونین کا افسر، مزدور یا شخص جو مزدور کے علاوہ ہوں، جو خلاف ورزی کریں یا خلاف ورزی پر اُکسائے کلاز (د) ذیلی شق (۱) زیرِ دفعہ ۱۸اِ کے احکامات پر، تو وہ ذمہ دار ہو گا جُرمانے کا جو پچیس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے۔

(۵) جہاں کوئی شخص ذیلی شق (۴) کے تحت کسی جُرم کا مرتکب ہوا گر وہ افسر ہو تجارتی یونین کا، تو لیبر کورٹ، دوسرے سزا کے ساتھ جو اس کو ذیلی شق کے تحت دیا جا سکتا ہے، ہدایت کرے گا کہ وہ افسر کا عہدہ چھوڑے گا اور کسی بھی تجارتی یونین میں یہ عہدہ رکھنے سے نااہل نہ ہو گا اس مُدت کے دوران جو آنے والی مدت ہو جس میں اس نے یہ عہدہ چھوڑا ہو۔

(۶) جو کوئی اس قانون کے تحت دفعہ ۶۲ کے احکامات کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ جُرمانے کا ذمہ دار ہو گا جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

۶۹. **فیصلے کے خلاف ورزی پر سزا۔**---جس نے کسی بھی فیصلہ کے کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کی، یا ایوارڈ یا فیصلہ جو اس قانون کے تحت ان پر لازم ہے تو قابلِ سزا ہو گا جیسے۔

(اَ) پہلے بار جُرم پر، جرمانہ جو پچیس ہزار روپے تک ہو گا؛ اور

(ب) دوسرے بار جرائم پر، جُرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

۷۰. **فیصلے کے نفاذ کی خلاف ورزی پر سزا۔** ---جو کوئی رضامندی سے کسی بھی بندوبست، فیصلہ، ایوارڈ کے کسی شرط کی خلاف ورزی کریں جو اس قانون کے تحت فرض ہے کہ نافذ کریں تو قابلِ سزا ہو گا جُرمانے کا جو پچیس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور مسلسل ناکامی کے معاملے میں مزید جُرمانہ جو ہر روز پانچ ہزار روپے تک بڑھے گا پہلے کے دوران جس کی ناکامی جاری ہے۔

۷۱. **غلط بیانی کی سزا۔**---جو کوئی بخوشی کریں یا وجہ بنے کسی بھی درخواست یا دوسرے دستاویزات جو اس قانون کے تحت جمع ہوں یا اُصول اُنکے تحت بنے ہوں، کوئی بیان جو وہ جانتا ہے اور یقین ہو کہ یہ غلط ہے یا بخوشی نظر انداز کریں یا کوئی فہرست بنانے میں یا پیش کرنے میں ناکام ہو، جو دستاویزات یا معلومات اُس سے بنانے یا پیش کرنا مطلوب ہو اس قانون کے تحت یا اُصول جو بنے ہے اُس کے تحت تو قابلِ سزا ہو گا، جُرمانے کا جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے لیکن کسی بھی معاملے میں دس ہزار روپے سے کم نہ ہو گا۔

۷۲. **کئی حالات میں تجارتی یونین کے افسر کی برخاستگی پر سزا۔** ---کوئی مُلازم رکھنے والا جو اس قانون کے دفعہ ۶۱ کے احکامات کے خلاف ورزی کریں تو قابلِ سزا ہو گا جُرمانے کا جو پچیس ہزار روپے تک ہو سکتے ہیں۔

۷۳. **فنڈز کے غلط استعمال یا خورد بُرد یا غبن پر سزا۔** ---کوئی افسر یا مُلازم رجسٹرڈ تجارتی یونین کا اگر تجارتی یونین کے فنڈز کے خُرد بُرد یا غبن کا ملزم ٹھہرا تو قابلِ جُرمانہ ہو گا اُس رقم کے دوگُنے جو عدالت خرد برد یا غبن معلوم کریں اور حصول رقم پر، جُرمانے کے عدالت متعلقہ تجارتی یونین کو واپس کرے گا۔

۷۴. **دوسرے جرائم کی سزا۔**---جو کوئی اس قانون کے کسی احکامات سے تضاد، ناکام یا پورا نہ کریں اور اگر کوئی سزا اس قانون کے تحت نہ ہو تو ایسی تضاد، ناکامی قابلِ سزا ہونگے جو پچیس ہزار روپے تک ہونگے۔

۷۵.   **غیر آگاہی والے جرائم.**---باوجود اس کے جو تعزیرات پاکستان ۱۸۹۸ء کے تحت شامل ہے، کوئی پولیس افسر مجاز نہ ہو گا کہ وہ بغیر وارنٹ کے ملازم رکھنے والے یا مزدور کو اس قانون کے تحت جرائم میں سوائے غیر قانونی ہڑتال اور غیر قانونی بندش کے جاری رہنے کے حکم کے خلاف ورزی پر زیرِ دفعہ ۶۰ ذِیلی شق (۳) کے تحت اس قانون میں، نہیں کر سکتا ہے۔

۷۶.   **کارپوریشن کے جرائم.**---جب کوئی شخص اس قانون کے تحت کسی جُرم کا مرتکب ہو اور وہ کمپنی یا دوسری کارپوریٹ باڈی ہو، تو ہر ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری یا دوسرا افسر یا ایجنٹ جو ہے۔ جب تک وہ یہ ثابت نہ کریں کہ وہ یہ جُرم اُس کے علم اور مرضی کے بغیر ہوا ہے یا اُس نے تمام علاقانہ قوت استعمال کی ہو اس جُرم کے ارتکاب کو روکنے کی، تو ایسی جُرم کا ملزم تصور ہو گا:

بشرطیکہ یہ کمپنی نے حکومت کو بذریعہ تحریر اپنے کسی ڈائریکٹر جو پاکستان میں رہائش پذیر ہو جو اس نے اس دفعہ کے مقصد کیلئے نامزد کیا ہو اور ایسا ڈائریکٹر اب بھی موجود ہو، نامزدگی بھیجی ہو حکومت تو صرف وہ اس جُرم کا مرتکب تصور ہو گا۔

۷۷.   **جرائم کی مقدمہ بازی.**---علاوہ اس کے جو اس قانون میں مہیا ہے، کوئی عدالت سوائے لیبر کورٹ کے یا مجسٹریٹ درجہ اوّل اس قانون کے تحت قابلِ سزا جرائم کی مقدمہ بازی، نہیں کرے گا۔

۷۸.   **تلافی.**---کوئی نالیش، مقدمہ اور دوسری کوئی کاروائی کسی بھی شخص پر کسی بھی چیز کیلئے، خلاف نہیں ہو گی جو نیک نیتی سے ہوئی ہو یا اس قانون کی پیروی کرنے میں یا کسی اُصول کی پیروی میں ہوئی ہو۔

۷۹.   **رجسٹرار وغیرہ بحیثیت سرکاری مُلازم.**---رجسٹرار، مصالحت کرنے والا، لیبر کورٹ کا جج، اور ٹربیونل کے اراکین، تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء کے دفعہ ۲۱ کے تحت سرکاری مُلازم کے معنوں میں شریک ہونگے۔

۸۰.   **حدود.**---حدود ایکٹ ۱۹۰۸ء کے دفعہ ۵ کے احکامات اس مدت کیلئے شُمار ہونگے جس میں درخواست دی ہو یا اس قانون کے تحت کوئی دوسرا اقدام لیا گیا ہو۔

۸۱.   **اُصول بنانے کا اختیار.**---حکومت اس قانون کے مقصد کو پورا کرنے کیلئے اُصول بنائے گی۔

۸۲.   **مقدموں کی منتقلی.**--- (۱) تمام مقدمات جو نیشنل انڈسٹریل ریلیشن کمیشن کے سامنے زیرِ تجویز ہے جو منسوخ انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ ۲۰۰۸ء کے تحت مرتب شُدہ ہے، تو وہ ٹربیونل کو، لیبر کورٹ اور رجسٹرار جس کے پاس اس معاملے میں اختیارِ سماعت ہے، کو منتقل ہو جائے گا۔

(۲) نیشنل انڈسٹریل ریلیشن کمیشن ٹربیونل کو تمام مقدموں کا ریکارڈ اور تجارتی یونین منتقل کرے گی۔

(۳) ٹربیونل، لیبر کورٹ اور رجسٹرار اس دفعہ کے تحت منتقل مقدموں میں کاروائی جاری رکھ سکتے ہیں اُسی درجہ سے جس میں یہ نیشنل انڈسٹریل ریلیشن کمیشن کے سامنے زیرِ تجویز ہے، اُس وقت تک جب یہ قانون نافذ ہو۔

۸۳. **تحفظات.---** (۱) باوجود اس کے کہ انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ ۲۰۰۸ء اس کے بعد منسوخ قانون کہلائے گا اور بغیر تعصب کے جنرل کلازز ایکٹ ۱۸۹۷ء کے دفعہ ۲۴ اور ۶ کے احکامات کے ،-

(اَ) ہر تجارتی یونین اس قانون کے آغاز سے وجود میں آئے گا جو منسوخ قانون کے تحت رجسٹرڈ ہوا تھا تو اس قانون کے تحت رجسٹرڈ تصور ہو گا اور اس کی ترتیب جاری رہے گی جب تک تبدیل یا تنسیخ نہ ہو؛

(ب) منسوخ ایکٹ کے تحت جو ہوا کام، بنے اُصول، اعلامیہ ی اجاری حکم، تعینات افسر، بنے عدالت، دیے ہوئے نوٹس، مشروع کاروائی یا کوئی دوسرا ایسا گیا قدم یا اُس قانون کے ظاہر شُدہ، اس قانون کے نفاذ تک، کئے ہوئے، بنے ہوئے، جاری، تعینات، مرتب، دیے ہوئے، آغاز شُدہ یا لئے ہوئے اس قانون کے تحت تصور ہونگے؛ اور

(ج) کوئی دستاویز صنعتی تعلقات سے متعلق منسوخ قانون کے تحت حوالہ، اس قانون کے یکساں احکامات کے تحت حوالہ تصور ہونگے۔

۸۴. **مشکلات کا ہٹاؤ.---** اگر کوئی مشکل پیش آئے اس قانون کے کسی احکامات کو مؤثر بنانے میں، تو حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ اعلامیہ ایسے احکامات کر سکتی ہے جو اس قانون کے تحت احکامات سے متضاد نہ ہوں جو اس کو مشکلات کے ہٹاؤ کے مقصد کو پُورا کرنے کیلئے ضروری لگے۔

۸۵. **منسوخ.---** خیبر پختونخوا انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ آرڈیننس ۲۰۱۰ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر III، ۲۰۱۰ء) اس طرح منسوخ ہو گیا ہے۔